بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دلائل الخیرات



غلامانِ دربارِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

درس شریف جامعہ الفردوس گلہار کوٹلی آزاد کشمیر

دارالعُلوم سُلطانیہ متصل کالا دیو ضلع جہلم

حالات مؤلّف دلائل الخیرات

دلائل الخیرات کے مؤلّف امام ومقتداء عالم باعمل ولی کامل عارف واصل محقق فاضل فرید عصر قطب زمانہ سید ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی ہیں۔

آپ کے والد ماجد قبیلہ جزولہ کی ایک شاخ شہلالہ سے تھے جن کا شمار وہاں کے امیر لوگوں میں ہوتا تھا، امام صاحب کا آبائی وطن ضلع سوس ملک بربر افریقہ میں واقع ہے آپ اہل بیت سے تعلق رکھتے ہیں اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نصب انیس پشتوں کے بعد حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔

مدینہ فاس میں جو مراکش میں واقعہ ہے آپ نے علم حاصل کیا اور فراغت کے بعد اسی شہر میں ایک عرصہ تک تفسیر واحادیث کا درس دیتے رہے، فاس کی جامع قروسین کے کتب خانہ کی کتابوں کی مدد سے اسی شہر میں دلائل الخیرات ترتیب فرمائی پھر یہاں سے سکونت ترک کر کے موضع ریف میں تشریف لے گئے، یہاں کے عارف کامل شیخ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ سے ملاقات ہوئی اور ان کے دست حق پر بیعت کی پھر ریاضت وعبادت اور سلوک کی منازل طے کرنے کے لیے چودہ

سال خلوت گزینی اختیار کی اس طویل خلوت کے بعد خلق خدا کو فیض پہنچانے کے لیے گوشہ نشینی سے باہر تشریف لائے مرشد کامل نے پوری استعداد دیکھ کر آپ کو اجازت و خلافت سے مشرف فرما کر سلسلہ رشد و ہدایت جاری کرنے پر مامور فرمایا۔

آپ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے پابند اور عامل تھے، کثرت کے ساتھ درود اور وضائف وغیرہ پڑھا کرتے تھے ہدایت خلق کے لیے بمع اپنے شاگردوں کے ملک بربر و مراکش واقع افریقہ میں گشت کیا کرتے تھے مخلوق خدا کی کثیر تعداد آپ کے دست مبارک پر تائب ہوئی، آپ کا چرچا دور دراز تک پہنچا، طالبان حق کی پیاس بجھانے کے لئے فتوحات مدینہ کا ایسا چشمہ جاری کر دیا جو قیامت تک آنے والی مخلوق کو سیراب کرتا رہے گا۔

وفات: امام موصوف نے ربیع الاول ۸۷۰ھ میں وفات پائی آسفی کے حاکم نے اس خیال سے کہ یہ امام مہدی ہیں جن کا انتظار کیا جا رہا ہے آپ کو زہر دے دیا، چنانچہ آپ نے ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ، 1465ء کو آفرغال میں صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں جامِ شہادت نوش فرمایا اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے صحن میں

مدفون ہوئے۔ ۷۷ سال کے عرصہ کے بعد آپ کا جسم مبارک زندوں کی طرح تازہ تھا، انتقال کے ۷۷ سال بعد مراکش کے عقیدت مند بادشاہ نے آپ کے جسم مبارک کوسوس سے منتقل کرا کے قبرستان ریاض الفردوس واقع مراکش میں دفن کیا جس پر ایک عالی شان قبہ بنوایا جب جسدِ مبارک قبر سے برآمد ہوا تو بالکل تازہ تھا جس پر مطلق زمین اثر انداز نہ ہوئی بلکہ سر اور داڑھی کے بال اسی روز کے بنے ہوئے معلوم ہوتے تھے، کفن تک میلا نہیں ہوا تھا بعض حاضرین نے انگلی سے چہرہ مبارک کو دبایا تو خون اپنے مقام سے سِرک گیا اور جب انگلی کو ہٹایا تو اپنے مقام پر واپس آ گیا۔ آپ کی قبر مبارک فضا کو خوشبو سے معطر کرتی رہتی ہے انوارِ عظیمہ کا ظہور ہوتا ہے ہر وقت زائرین کا ہجوم رہتا ہے جو وہاں کثرت سے قرآن پاک اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔

وجہ تالیف: ایک روز محمد بن سلیمان الجزولی ہدایت خلق کے لیے مع اپنے شاگردوں کے شہر فاس (مراکش) کے ایک گاؤں میں پہنچے تو وہاں ظہر کی نماز کا وقت ختم ہونے والا تھا کافی جستجو کے بعد ایک کنواں ملا مگر پانی نکالنے کے لیے ڈول یا رسی موجود نہ تھی شیخ موصوف نہایت پریشانی کی حالت میں کنویں کے گرد پھرنے

لگے، وہاں سے کچھ فاصلے پر ایک مکان تھا جہاں سے ایک آٹھ نو سالہ لڑکی نے حضرت شیخ کی یہ حالت دیکھی اور آکر پریشانی کا سبب پوچھا آپ نے جواب دیا میں محمد بن سلیمان الجزولی ہوں ظہر کا وقت تنگ ہے وضو کے لیے پانی نہیں، لڑکی نے جواب دیا آپ زمانہ کے مشہور بزرگ ہیں آپ کو کنواں پانی کیوں نہیں دیتا یہ کہہ کر لڑکی نے کنویں میں اپنا لعاب دہن پھینکا اور کنویں کا پانی باہر آ گیا، آپ نے وضو کیا نماز پڑھی اور سیدھے اس بچی کے گھر جا کر اس سے یہ پوچھا کہ بیٹی آپ کو یہ مقام کیسے ملا لڑکی نے جواب دیا کہ فلاں درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کے سبب مجھے یہ مرتبہ ملا ہے جس سے میں ہمیشہ رطب اللسان رہتی ہوں۔ امام موصوف نے اس درود پاک کے الفاظ نوٹ کر لئے جو کہ اتوار کی حزب صفحہ (267) میں موجود ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

ف
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمِ ○

اسکے بعد آپ کے دل و دماغ میں ایک عظیم شوق پیدا ہوا کہ ایک ایسی کتاب لکھوں جو درود پاک کے بہترین الفاظ پر مشتمل ہو اور لڑکی کا بتایا ہوا درود پاک بھی اس میں شامل کیا

جائے۔تب آپ نے یہ کتاب لکھی جس کے درود پاک کے تمام الفاظ کواختصار کے لیے اسناد کوحذف کر کے احادیث سے جمع کیا اورلڑکی کے درود شریف کو بھی شامل کردیا اور اپنی اس تالیف کا نام دلائل الخیرات وشوارق الانور رکھاجو کہ قارئین کے سامنے موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تمام عالم اسلام میں اس کتاب (دلائل الخیرات) کومقبول خاص وعام بنایا ہے اور جولوگ اس کی باقاعدہ تلاوت کرتے ہیں ان کے چہروں پر خدائے ذوالجلال کا نور ہوتا ہے تمام علماء اور مشائخِ امت کا اس پر اجماع ہے کہ جو درود وصلوٰۃ اورمناجات وتحیات صاحب دلائل الخیرات نے اس کتاب میں جمع کئے ہیں وہ بحذف اسانید احادیث کا لب لِباب ہیں اس لئے تمام عالی مقام بزرگانِ دین اس کتاب کا ورد کرتے ہوئے قرب الٰہی کی منازل طے کرتے اورمخلوقِ خدا کواس اندھیری دنیا میں روشن چراغ بن کر ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں۔

قرب الٰہی کا وسیلہ: اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ علیہ سلام پروحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ (علیہ سلام) کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے اتنا قریب ہو جاؤں جتنا تمہارا کلام تمہاری زبان

کے قریب ہے۔ جتنے تمہارے خیالات تمہارے دل کے قریب ہیں۔ تمہاری روح تمہارے بدن کے قریب ہے۔ تمہاری بینائی کا نور تمہاری آنکھ کے قریب ہے بلکہ میں تمہارے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں عرض کیا باری تعالیٰ ہاں کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر میرے حبیب محمد ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

فضائل و برکات دلائل الخیرات

دلائل الخیرات درود پاک کا انمول مجموعہ ہے۔ دلائل الخیرات پڑھنے والا بفضل تعالیٰ کثرت سے درود پاک بھیجنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔جس کے مختصر فضائل اور ثمرات درج ذیل دیے جاتے ہیں تا کہ برادران طریقت کثرت سے دلائل الخیرات پڑھتے رہیں اور اپنے لیے فیوض و برکات کے خزانے جمع کرتے جائیں۔

- درود وسلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔
- درود وسلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتوں کی موافقت ہوتی ہے۔
- درود پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور اسکے حبیب ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
- درود پاک (دلائل الخیرات) کا ورد کرنے والا شخص روزمحشر اس حال میں آئے گا کہ اس کا ہاتھ نبی کریم ﷺ کے ہاتھ میں ہو گا۔سبحان اللہ یہ کتنی بڑی نعمت سے نوازا جائے گا۔دلائل الخیرات حزب جمعہ میں درود پاک اور اسکی فضیلت میں حدیث شریف مرقوم ہے جس کے پڑھنے سے اللہ تعالی پڑھنے والے کو مقبول حج کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔روزمحشر وہ حمد کے جھنڈے تلے

ہوگا اور اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا اور ہاتھ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہوگا۔

- محبت سے درود پاک پڑھنے والے کا درود سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں یعنی وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ اور نظروں میں ہوتا ہے اور اس کا پڑھا ہوا درود پاک اس کی پہچان کا سبب بنتا ہے۔
- فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی حاجت کا حصول تمھارے لیے مشکل ہو جائے، تم پر پریشانیوں کے پہاڑ گر پڑیں تو کثرت سے مجھ پر درود بھیجو کیونکہ اس سے پریشانیاں، فکر، غم اور تکالیف دور ہوتی ہیں۔ رزق میں کثرت اور تنگ دستی دور ہوتی ہے اور حاجتوں کے پورا ہونے کا سبب بنتا ہے۔
- جب کسی مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے تو اس میں سے ایک پاکیزہ خوشبو اُٹھتی ہے۔ آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں عرش تک پردے اُٹھا دیئے جاتے ہیں اور یہ خوشبو چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں اور پہچانتے ہیں کہ یہ پیاری پیاری خوشبو درود پاک کی ہے۔ پڑھنے والے مرد و عورت کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔
- درود پاک پُل صراط پر نور کی طرح ہوگا اور پڑھنے والا چمکنے والی بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

- درود پاک حوض کوثر پر جانے کے لیے رہنمائی کرے گا۔
- بکثرت درود پاک پڑھنے والے کو عرش الٰہی کا سایہ نصیب ہو گا۔
- درود پاک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سچے قول پر اس دنیا میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھیں گے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اس کے لیے کوہ اُحد کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔
- درود پاک پڑھنے والا رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا اُمید وار بنتا ہے۔
- جمعہ کے روز ایک سو دفعہ درود پاک پڑھنے والے کے ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ روز محشر اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا اگر وہ تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو اُن سب کے لیے کافی ہو گا۔
- درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھلوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن جاتا ہے۔ تلخی شیرینی میں بدل جاتی ہے تکلیف، دکھ درد، راحت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ دُعا کے آگے پیچھے اگر درود پاک پڑھ لیا جائے تو دُعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔

- نبی اکرم ﷺ خود درود و سلام کا جواب دیتے ہیں۔
- محبت سے درود پاک پڑھنے والے کوخواب میں نبی ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور کثرت سے درود پاک پڑھنے والوں کو بیداری میں بھی زیارت ہونے لگتی ہے۔نماز میں اگر درود و سلام نہ پڑھا جائے تو نماز کامل نہیں ہوتی۔
- جب بندہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اسکا درود تیزی سے اسکے منہ سے نکلتا ہے اور فوراً پھیل جاتا ہے شرق و غرب میں بحر و بر میں ہر جگہ سے یہ کہتا ہوا گزر جاتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں جو اس نے بھیجا ہے محمد ﷺ مختار پر۔ پھر ہر شے اس درود خواں کے لیے دُعا کرتی ہے۔
- دلائل الخیرات با قاعدگی سے پڑھنا محبت مصطفٰی ﷺ کی نشانیوں میں سے ہے۔جس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت نہیں اس کا ایمان نہیں اور جو اہل محبت ہیں وہ شوق سے درود و سلام (دلائل الخیرات) پڑھتے ہیں۔
- جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے درود وسلام اس سے بھی بہتر گناہوں کومٹا دیتا ہے۔

دلائل خیرات پڑھنے کا طریقہ

مؤلّف دلائل الخیرات نے اس کتاب کو دو نصف، تین ثالث، چار ربع اور آٹھ حزب میں تقسیم کیا ہے غرض اس سے یہ ہے کہ اگر ہو سکے تو ہر روز مکمل دلائل الخیرات پڑھنی چاہیے جس سے ایسا نہ ہو سکے تو وہ دو دن میں یا تین دن میں یا چار دن میں یا پھر ایک حزب روز پڑھتا جائے اور ہفتہ میں مکمل کرے اس طرح دلائل الخیرات پڑھنے والا بفضل تعالیٰ کثرت سے درود پاک بھیجنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

کتاب میں جہاں کہیں آنحضرت ﷺ کا مبارک نام آئے اوّل لفظ سیدنا اور آخر میں صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے جائیں اسی طرح اوّل کتاب سے آخر تک جس مقام پر آپ ﷺ کا اسم مبارک یا کسی اور پیغمبر یا فرشتے کا نام پڑھے تو اس کے اوّل میں لفظ سیدنا ضرور پڑھے خواہ کتاب میں مرقوم ہو یا نہ ہو۔اور جہاں کہیں لفظ ثلثًا لکھا ہو اسکے پچھلے درود پاک کو تین دفعہ پڑھیں۔

احادیث مبارکہ جو صفحہ نمبر 12 سے صفحہ نمبر 38 تک فضائل درود پاک کے بارے میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری نہیں مگر فضائل کو جاننے کے لیے اور دل میں محبت کی نورانی شمع

جلانے کے لیے کبھی کبھی ان کا پڑھ لینا ضروری ہے اسی غرض کے لئے ان احادیث مبارکہ کا ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے تاکہ جو حضرات عربی نہیں جانتے وہ ترجمہ ہی پڑھ لیں۔

قارئین کی سہولت کے لیے جو عبارات معمولات میں پڑھنے والی ہیں سیاہ رنگ میں لکھی گئی ہیں اور جن کو معمولات میں پڑھنا ضروری نہیں سیاہ رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں میں لکھی گئی ہیں۔

صفحہ نمبر 1 سے صفحہ نمبر 60 تک جو عبارات سیاہ رنگ میں دی گئی ہیں روزانہ پڑھنی ہوں گی۔

درود مستغاث شریف، درود حاضری اور شجرہ شریف بھی روز پڑھیں۔

سوموار ۱	منگل ۲	بدھ ۳	جمعرات ۴
صفحہ نمبر 61	صفحہ نمبر 92	صفحہ نمبر 120	صفحہ نمبر 147

جمعہ ۵	ہفتہ ۶	اتوار ۷	سوموار ۸
صفحہ نمبر 174	صفحہ نمبر 213	صفحہ نمبر 246	صفحہ نمبر 275

التماس

قارئین کرام سے استدعا ہے کہ معمولات میں دورانِ تلاوت جہاں کہیں بھی آپ کو کسی غلطی کا شبہ ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اُن مقامات کی اطلاع سے ممنون فرمائیں۔

النقشبند

محمد نذیر نقشبندی مجددی

19-B-1 پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 1 لاہور

فون: 042-5181208، 0300-9449559

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	السَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
الْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	الرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ

الْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
السَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
الْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ	الْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَوِىُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَلِىُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُحْصِىْ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُحْيِىْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

هٰذا دُعَاءُ الافتتاح

يُقْرَءُ عِندَ الشُّرُوعِ فِي دَلَائِلِ الخَيرَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ

وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ

وَبَيْنَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ

وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِيْ

لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ
وَاجْمَعْنِىْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِىْ بِرُؤْيَتِهٖ
وَاَسْعِدْنِىْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّىْ
الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَالْوَسَآئِطَ
وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ
بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِىْ لِلتَّلَقِّىْ
مِنْهُ وَاَهِّلْنِىْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ
صَلَاتِىْ عَلَيْهِ نُوْرًا نَّيِّرًا كَامِلًا
مُّكَمِّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِيًا
كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ
وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا

لِلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقًى لَّا يَنَالُ بِهَآ اَعْلٰى
مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى
لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى
اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ
اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا
بِاٰدَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ
فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝
يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ۝ ثَلَاثًا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ف تین مرتبہ ان چاروں اسموں کو پڑھیں

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۞
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا
لِلْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَّبِیِّہِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِہٖ مِنْ
عِبَادَۃِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہِ النُّجَبَآءِ الْبَرَرَۃِ الْکِرَامِ ۞
وَبَعْدَ ھٰذَا فَالْغَرَضُ فِیْ ھٰذَا
الْکِتَابِ ذِکْرُ الصَّلٰوۃِ عَلَی
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَفَضَآئِلُھَا تَذْکُرُھَا مَحْذُوْفَۃَ

الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلَى
الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ
لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ
الْاَرْبَابِ وَ سَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ
دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ
فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ
اِبْتِغَآءً لِّمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً
فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞
وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ
مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ

مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
قَدِيْرٌ ۝ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ
اِلَّا خَيْرُهٗ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

فَصْلٌ فِىْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

فضیلت دُرود شریف

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ف۱ لَبَّيْكَ

وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ
علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے

وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ
اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے رخِ انور سے ظاہر تھے۔ پھر

اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے ہیں

فَقَالَ لِيْٓ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا
اور مجھے کہا ہے کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ

يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ
جو کوئی آپ کا امتی آپ پر ایک دفعہ درود بھیجے

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا
تو میں اس پر دس دفعہ درود بھیجوں

يُسَلِّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ
اور جو آپ پر ایک دفعہ سلام بھیجے میں

ف۱ یہاں تک پڑھ کر توقف کرے اور لبیک کہہ کر اسماء مبارک جو صفحہ (39) پر مرقوم ہیں سے شروع کرے۔

اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ
سَیِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا اَحِيْدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا وَحِيْدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مَاحٍ ﷺ	سَیِّدُنَا حَاشِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا عَاقِبٌ ﷺ	سَیِّدُنَا طٰهٰ ﷺ
سَیِّدُنَا یٰسٓ ﷺ	سَیِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا طَیِّبٌ ﷺ
سَیِّدُنَا سَیِّدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ ﷺ

سَیِّدُنا نَبِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ ﷺ
سَیِّدُنا قَیِّمٌ ﷺ	سَیِّدُنا جَامِعٌ ﷺ
سَیِّدُنا مُقْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنا مُقَفّٰی ﷺ
سَیِّدُنا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ	سَیِّدُنا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ ﷺ
سَیِّدُنا کَامِلٌ ﷺ	سَیِّدُنا اِکْلِیْلٌ ﷺ
سَیِّدُنا مُدَّثِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنا مُزَّمِّلٌ ﷺ
سَیِّدُنا عَبْدُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا حَبِیْبُ اللّٰہِ ﷺ
سَیِّدُنا صَفِیُّ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا نَجِیُّ اللّٰہِ ﷺ
سَیِّدُنا کَلِیْمُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ
سَیِّدُنا خَاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ	سَیِّدُنا مُحْیِیْ ﷺ
سَیِّدُنا مُنْجٍ ﷺ	سَیِّدُنا مُذَکِّرٌ ﷺ

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ ﷺ
سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ﷺ	سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ
سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَاہِدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ ﷺ
سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا سِرَاجٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا ھُدًی ﷺ
سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ ﷺ
سَیِّدُنَا دَاعٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ ﷺ

سَیِّدُنا مُجِیبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا مُجَابٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا عَفُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا حَقٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا اَمِینٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا مَامُونٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا کَرِیمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا مَکِینٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا مَتِینٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا مُبِینٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا مُؤَمَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا وُصُولٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا ذُوْقُوَّةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا ذُوْحُرْمَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا ذُوْمَكَانَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا ذُوْعِزٍّ صلی اللہ علیہ وسلم
سَیِّدُنا ذُوْفَضْلٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سَیِّدُنا مُطَاعٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ
سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ	سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ
سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ	سَیِّدُنَا غَیْثٌ ﷺ
سَیِّدُنَا غِیَاثٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی ﷺ
سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ
سَیِّدُنَا ذِكْرُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ
سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ	سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ
سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ ﷺ
سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ ﷺ

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ ﷺ — سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ ﷺ

سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاهِرِ ﷺ — سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّبِ ﷺ

سَیِّدُنَا اَبُواِبْرَاهِیْمَ ﷺ — سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ — سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ ﷺ — سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ ﷺ

سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ — سَیِّدُنَا مُصَدِّقٌ ﷺ

سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ — سَیِّدُنَا سَیِّدُالْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ — سَیِّدُنَا قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ — سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ

سَیِّدُنَا مَبَرٌّ ﷺ — سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ — سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ

سَیِّدُنا وَکِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنا مُتَوَکِّلٌ ﷺ
سَیِّدُنا کَفِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنا شَفِیْقٌ ﷺ
سَیِّدُنا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ ﷺ	سَیِّدُنا مُقَدَّسٌ ﷺ
سَیِّدُنا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ	سَیِّدُنا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ
سَیِّدُنا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ	سَیِّدُنا کَافٍ ﷺ
سَیِّدُنا مُکْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنا بَالِغٌ ﷺ
سَیِّدُنا مُبَلِّغٌ ﷺ	سَیِّدُنا شَافٍ ﷺ
سَیِّدُنا وَاصِلٌ ﷺ	سَیِّدُنا مَوْصُوْلٌ ﷺ
سَیِّدُنا سَابِقٌ ﷺ	سَیِّدُنا سَآئِقٌ ﷺ
سَیِّدُنا ھَادٍ ﷺ	سَیِّدُنا مُھْدٍ ﷺ
سَیِّدُنا مُقَدَّمٌ ﷺ	سَیِّدُنا عَزِیْزٌ ﷺ

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ — سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ — سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ — سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ ﷺ — سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ — سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ ﷺ

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ — سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ — سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ — سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ ﷺ

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ — سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ ﷺ — سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ — سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ ﷺ

سیدنا صاحب الحجۃ ﷺ	سیدنا صاحب السلطان ﷺ
سیدنا صاحب الرداء ﷺ	سیدنا صاحب الدرجۃ الرفیعۃ ﷺ
سیدنا صاحب التاج ﷺ	سیدنا صاحب المغفر ﷺ
سیدنا صاحب اللواء ﷺ	سیدنا صاحب المعراج ﷺ
سیدنا صاحب القضیب ﷺ	سیدنا صاحب البراق ﷺ
سیدنا صاحب الخاتم ﷺ	سیدنا صاحب العلامۃ ﷺ
سیدنا صاحب البرھان ﷺ	سیدنا صاحب البیان ﷺ
سیدنا فصیح اللسان ﷺ	سیدنا مطھر الجنان ﷺ
سیدنا رءوف ﷺ	سیدنا رحیم ﷺ
سیدنا اذن خیر ﷺ	سیدنا صحیح الاسلام ﷺ
سیدنا سید الکونین ﷺ	سیدنا عین النعیم ﷺ

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صلی اللہ علیہ وسلم — سَیِّدُنَا سَعْدُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صلی اللہ علیہ وسلم — سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی صلی اللہ علیہ وسلم — سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صلی اللہ علیہ وسلم — سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم

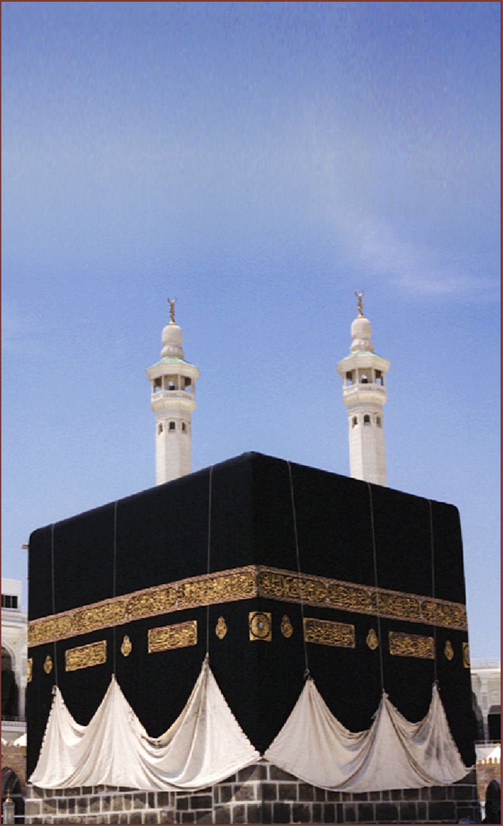
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ بِجَاهِ نَبِیِّكَ
الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی
طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ
یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ
وَمَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَی السُّنَّةِ
وَ الْجَمَاعَةِ وَ الشَّوْقِ اِلٰی

لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ف۲۰

ف۲۰ یہاں تک پڑھ کر پھر دعا بعد اسمائے شریف پڑھے جو کہ صفحہ (55) پر مرقوم ہے





هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَءُ بَعْدَ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَبْرَؤُ مِنْ

حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْٓ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلَاتِيْ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا

لِّاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا
لِّقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَهْلاً لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ
بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ
الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ زِدْهُ
شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْٓ اَوْلَيْتَهٗ
وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْٓ اَعْطَيْتَهٗ
وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ
وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَدَرَجَتَهٗ فِيْ

دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ وَاَسْئَلُكَ
رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتِ
عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ
وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا
مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَّاغْفِرْ لِيْ
مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
وَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ
صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ
الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ
الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰٓى اَكْمَلِ
عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْ
سَيِّدِنَا آدَمَ الَّذِىٓ اَقَمْتَهٗ
لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ
خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا
وَّاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ
بِحُجَّتِكَ وَ اَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ

وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِّتَجَلِّيْكَ
وَمَنْزِلًا لِّتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ
وَنَوَاهِيْكَ فِيْٓ اَرْضِكَ وَسَمٰوَاتِكَ
وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ
مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ
عَبْدِكَ هٰذَآ اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ
مِنْكَ الْاٰنَ مِنْ عَبْدِكَ
اَشْرَفُ الصَّلَوَاتِ وَاَفْضَلُ
التَّحِيَّاتِ وَاَزْكَى التَّسْلِيْمَاتِ ۞
اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ
بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ

عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ
بِكَ وَ مَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى
قَدْرِ عِلْمِىْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِىْ اِنَّكَ
بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَآءُ
قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ قَلْبِ
الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَحَبِّبْهُ فِىَّ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ ۞
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِقِرَآءَتِهَا عَلَى
الدَّوَامِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

الحزب الاوّل من الاحزاب السّبعة

پہلی حزب روز سوموار

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞
اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
نِ النَّبِىِّٓ (ف) وَاَزْوَاجِهٖٓ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

ف تمام دلائل الخیرات میں صرف تین جگہ مصنف علیہ رحمۃ نے لفظ نبی بغیر تشدید اور اس کے آخر میں ہمزہ اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ ایک مرتبہ یہاں اور دو مرتبہ منگل کی حزب صفحہ (97) پر۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ دَاحِىَ

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا

وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ

وَنَوَامِىَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ

وَالْخَاتِمِ لِمَاسَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ

الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا

فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى

نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰٓى اَوْرٰى قَبَسًا

لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖٓ

اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ

خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ
الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ
اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ
عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ
يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً
وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۞
اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ
وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ
فَضْلِكَ مُهَنَّأٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ
مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ
عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى

بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ
لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ
وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ
الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ
ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ
بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ۞ اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ
رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ
شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ خَاتِمِ
النَّبِيّٖنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ
بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ
السَّلَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ
قَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ
وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ

كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ[ف۲۰] عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ف۲۰ جو شخص یہاں سے شروع کر کے كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهٗ تک ان تینوں درودوں کو شب جمعہ میں ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یا سات سو مرتبہ بحضور قلب پڑھے اسے انشاء اللّٰہ العزیز خواب میں رسول مقبول ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ
يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ
وَالْوَسِيْلَةَ فِى الْجَنَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِجْزِ سَيِّدَنَا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ف۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝ف۴ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ
الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

ف۳ جو شخص اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو دینی اور دینوی حاجتیں پوری کرے گا۔

ف۴ طبرانی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص اونٹ کی چوری میں متہم و ماخوذ تھا۔ اس نے یہ درود پاک پڑھا جس کی برکت سے فرشتے نازل ہوئے اور اونٹ نے اس کے بری ہونے کی گواہی دی حضرت نے اسے چھوڑ دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پاک پڑھنے سے اس قدر روشنی نازل ہوئی کہ تمام مدینہ شریف منور ہو گیا۔

وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

مِنَ الرَّحْمَۃِ ف۵ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَۃِ

شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

ف۵ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما کہ کچھ باقی نہ رہے۔ اس پر بعض ناواقف اعتراض کرتے ہیں کی رحمتِ الٰہی غیر متناہی ہے ہمیشہ باقی رہتی ہے پس یہ دعا محال ہے اور وہ ناجائز ہے۔ جواب اس کا یہ ہے کہ مراد اس سے وہ رحمت ہے جس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مستحق ہیں وہ باقی نہ رہے نہ مطلق رحمت یا مراد اقسام رحمت ہیں نہ افراد رحمت یعنی کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے اگرچہ افراد رحمتکی ہمیشہ باقی رہیں یا بطور مبالغہ ہے اس سے مراد اکثر رحمت نہ جمیع افراد رحمت (مولوی حافظ عبدالغفار سلمہ اللہ الستار عم فیضہ)

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ف٦ ۞
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ
وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ

ف٦ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے اسے شرف اور بزرگی حاصل ہوگی۔

اَرَاهُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ
رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَ
تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ
مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَآئِغًا
هَنِیْٓـًٔا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ۞ اَللّٰهُمَّ وَ
كَمَآ اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَاهُ فَلَا
تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ ۞
اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِ ۨالْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ
الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ
اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ
وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ
وَنَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ
وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ

اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ
وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ وَغَفَلَ
عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ

وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ
بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ
مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي
السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۝ ف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ

وَرِضَاۗءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ

وَاٰيَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ

صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ

الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ

صَلٰوةً دَاۗئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ

ف اس درود کے بعد دعا قبول ہوتی ہے جیسا کہ مصنف علیہ الرحمۃ آگے لکھتے ہیں ثم تدعو بھٰذا لدعاتٍ فانه مرجو الاجابة بعد الصلوٰۃ یعنی پھر دعا کرے امید قبولیت کی ہے۔

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةً
الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ
عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ
كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ
وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى
جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوۃً مُّکَرَّرَۃً

اَبَدًا اَعْدَادَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُکَ

وَ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُکَ

وَ اَضْعَافَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُکَ

صَلٰوۃً تَزِیْدُ وَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ

صَلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْهِمْ

مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ کَفَضْلِكَ

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ ۞ ثُمَّ تَدْعُوْ

بِهٰذَا الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ

الْاِجَابَۃِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس کے بعد ثُمَّ تَدْعُوْ...... نہ پڑھے بلکہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ سے شروع کرے۔

بَعدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ[ف۸۰] اجْعَلْنِي مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ
نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ
وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ
وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ
وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى
زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ

ف۸۰ یہ دعا بعد درود مرقوم صفحہ (84) کے پڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بغیر درود کے دعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور قبول نہیں ہوتی پس اوّل و آخر ہر دعا کے درود پڑھنا ضروری ہے۔

وَسُنَّتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ
الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۞
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ
شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِيْعِ

الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا
بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ
وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً
لِّاَحَدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ
بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا
تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ
وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ
بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ
بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ
فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَا ف۹۰ وَالتَّسْلِیْمَ
لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ

ف۹۰ لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقول ہے۔

فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي
الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي
الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِي
ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ
وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ ۞
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ
وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ
فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ
وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ

وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّىْ وَاشْغَلْ
بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِىْ وَقِنِىْ شَرَّ
وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِىْ
مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ
لَهٗ عَلَىَّ سُلْطَانٌ ف۱۰ ۞

حزب سوموار صفحہ 93 تک پڑھیں۔

ف۱۰ حضرت شیخؒ نے فرمایا جو شخص اس درود کو آخر تک یعنی علی سلطان تک نئے برتن میں لکھ کر آبِ زمزم یا مینہ یا آبِ جاری سے دھو کر پیئے تو وسوسات شیطانی اس سے دافع ہوں۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

دُوسری حزب روز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا
تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِ هٰذَا
وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ
الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ ۞
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ

مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ
مُعَافًى ف ۞

ف سوموار کی حزب یہاں ختم ہوئی منگل کو ابتدا حزب سے شروع کریں۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

دُوسری حزب روز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا
تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا
تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ
وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا
وَ اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ
الْجُرْأَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ ۝
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ

مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْٓ اَجَلِيْ
مُعَافًى ف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ

ف سوموار کی حزب یہاں ختم ہوئی منگل کو ابتدا حزب سے شروع کریں۔

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَجِبُ الصَّلٰوۃُ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ
اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْرُہٗ
مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ
سِرِّہِ الْاَسْرَارُ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ

اَجْمَعِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ
حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ
صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی
بِبَقَآئِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ
وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَآ
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ رَبَّ
الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى

يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى

بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ
وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ
وَاِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا
لَّانِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَافَنَآءَ
لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ
مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ
وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

اَللّٰھُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ

لَكَ يَاسَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ

وَّبِكَ يَآ اَللّٰهُ يَاجَلِيْلُ فَلَاشَىْءَ

يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ

وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى

عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا

كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ

اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ

الرُّعُوْدِ لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَالَمْ

تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ

فَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ

ف۲: کسی خوف اور مصیبت کے وقت یہ دعا تین بار اور یا اللہ آٹھ بار پڑھے۔

الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ
كِتَابُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَآ خَصَّصْتَهٗ اِرَادَتُكَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ

وَنَهْيُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ

الْاَمْطَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

الْاَشْجَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

الْقِفَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

الْبِحَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ
اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رِّضَآءَ نَفْسِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ
کَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ
سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ
عَرْشِكَ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّةِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ الْغُمَّۃِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَۃِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَۃِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَۃِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَکَانِ
الْمَشْھُوْدِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ
بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ

وَّفِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ

الْغَمَامَةُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا

يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
الْوَسِيْلَةِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
الْفَضِيْلَةِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ

الطِّبَاقِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ

فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى

اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ
بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِىْ كَفِّهٖ
الْحَصَاةُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْىُ بِاَفْصَحِ
كَلَامٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِىْ مَجْلِسِهٖ مَعَ
اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ شَكٰٓى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَنْفَجَّرَ

مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ
الْعَرْضِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ
لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ
الْجِدِّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ
فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْحَاتِمِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى
الْقَآئِمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ف۳ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ

الْعَادَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ

ف۳ حضرت شیخ مرحوم نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی تعداد چار ہزار پچاس ہے۔

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ
الْاَشْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ
الثِّمَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ
اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ
الْاَشْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ
الْاَنْوَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ

وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ
الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

حِزْبُ الرُّبْعِ الْاَوَّلِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ
وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ۞
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ
اِلَّآ اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ
وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا
اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ
الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَ زَوَالِ
النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا
هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبِكَ ف ۞ ثلثا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
خَلِيْلِكَ ف ۞ ثلثا ف یہاں لفظ حبیبک کی دوسری ب اور خلیلک کے دوسرے لام کے لیے پیش اور زیر دونوں جائز ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
صُلِّیَ عَلَیْہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ
عَلَیْہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۞ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ۞

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

تیسری حزب روز بُدھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ (ف) عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ

فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ف ابن فاکہانی سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر رات اس درود پاک کو ستر مرتبہ غافلون تک پڑھے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔ چاہیئے کہ یہ وظیفہ سوتے وقت پڑھے اور زیارت کے لیے ایسے مستعد ہو جیسے اُمراء کبراء کے لیے مستعد ہو جاتا ہے۔ کذا قال الشیخ یعنی حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس طرح فرمایا ہے۔

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى

عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ
وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ ۨاللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ
وَالرِّضٰی وَالْكَرَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ
لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ
لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ ف۲ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَآ اٰدَمَ
وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى
وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ **ثلثا** اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ف۲ فرمایا حضرت شیخ علیہ الرحمتہ نے جو شخص اس درود پاک کو تین بار پڑھے گویا اس نے تمام دلائل الخیرات پڑھی۔ (مطالع المسرات)

عَلٰٓی اَبِیْنَآ اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ
مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَعْطِھِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ
حَتّٰی تُرْضِیَھُمَا وَاجْزِھِمَا اللّٰھُمَّ
اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ اَبًا وَّاُمًّا
عَنْ وَّلَدَیْھِمَا ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا
مِیْکَآئِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ
وَسَیِّدِنَا عِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ
اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۞ ثلثا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ
وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَدِ
وَلَا تَبِيْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ
عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

اَللّٰهُمَّ ف۳۰ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ

مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ

ف۳۰ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ اس درود پاک کے پڑھنے کا اجر وثواب چودہ ہزار (۱۴۰۰۰) درود پاک کے برابر ہے۔

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِىْ
كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ
لَامُنْتَهٰى لَهَادُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى
بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ
وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَاذَكَرَكَ
بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ
مَاهُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقٰى
فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ
وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ

وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ
مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا
وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى
قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا
جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَاۤ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَاۤ اَقْصَى
الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ
فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۞
اَللّٰهُمَّ (ف ۴۰) صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ
رِضَآءَ الرِّضٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ

ف ۴۰ مطالع المسرات میں بعض اکابر اولیاء کرام کی طرف سے تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص صبح و شام اس درود پاک کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا، اس کا ہر کام آسان فرمائے گا اور اسے ہر برائی سے محفوظ رکھے گا۔

نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ

شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

نِ الَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ

وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا

مُؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاكَانَ
وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ
اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۞

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ

وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

الْمُسْلِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ خَلْقِكَ وَ سِرَاجِ
اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ
الْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِكَ وَ رِفْقِكَ
صَلٰوۃً یَّتَوَالٰی تَكْرَارُهَا
وَتَلُوْحُ عَلَی الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ
بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ
بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ

وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي
الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ
وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ
عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ
لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ
وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا
تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالرَّفِيْعِ مَقَامُهُ

الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ

صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى

سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ (ف۵) صَلِّ عَلٰى
مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ
بِالنَّصْرِ وَ الْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ
السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ
الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ
فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ

ف۵ جو شخص اس درود پاک کو پڑھ کر مولی یا کوئی اور اسی قسم کی شے کھائے تو بوئے بد سے محفوظ رہے گا۔

اُلْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى
بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ
صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا
تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ
وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ
كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اِلْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ
الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ
الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي
الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

بِاَعْبَاۤءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ
وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ
فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ
وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ
الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ
وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ

اللّٰہِ وَ اَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَجْمَلُ
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَکْمَلُ صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَتَمُّ
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَظْہَرُ صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ
وَ اَذْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَطْیَبُ
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَبْرَکُ صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَزْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَنْمٰی
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَوْفٰی صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعْلٰی
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

وَ اَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعَمُّ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَ اَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعَزُّ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ
وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَفْضَلِ
خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ
وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ
وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ
وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ وَ نَجِيِّ

اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ
اللّٰهِ وَخِيْرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ
وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّئَةِ اللّٰهِ
وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ
وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ
اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ
مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ
خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي
الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا
وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ
اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ لِلْاَمِيْنِ

فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ

الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ

وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ

مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ

الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ

اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ

وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ

وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ

قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ

مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ

الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا

وَّاَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً

وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً

وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا

وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا

وَّاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ

اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا

وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا

وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً

وَّسَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّاَحْلَاهُمْ

كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ
قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ
فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ
وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ
اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ
خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ
مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَأْنًا وَّ اَثْبَتِهِمْ
بُرْهَانًا وَّ اَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّ
اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا
وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ۞

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

چوتھی حزب روز جمعرات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ
لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖٓ
اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ ط
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ
وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ
بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ
اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ

وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ۞

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّبِهٖ عَيْنَهٗ

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالشَّرَفَ وَ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ۞

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا

نِ الْوَسِيْلَةَ وَ بَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ

وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۞

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ ثَقِّلْ

مِيزَانَهٗ وَابْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْٓ
اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِيْٓ اَعْلَى
الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا
عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ
وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا
حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ
غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَآكِّيْنَ
وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ
وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ
يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ
النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ الْاُمَّةِ
وَعَلٰٓی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا
سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ
النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِكَ
اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ
صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ ط

كَمُلَ النِّصْفُ مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ
الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ
وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا
نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا
مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا
نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى
اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ
صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا
عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ
وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا
لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ ۞ ثلث
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَي الْمُلْكِ
وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ
الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ
عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْقَدْ كَانَ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ
بَاقِیَۃً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا
دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ ثلثا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
هُوَ اَبْهٰی شُمُوْسِ الْهُدٰی نُوْرًا وَّ
اَبْهَرُهَا وَ اَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ
اَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗٓ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ
وَ اَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَ اَزْكَی الْخَلِیْقَۃِ
اَخْلَاقًا وَّ اَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

اَعْدَلُهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى
مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ
الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ
بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ
الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰھُمَّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا
وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِکْ عَلٰى
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ
وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَ
مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا
وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَوَلِیِّكَ

الْمُجْتَبٰی وَاَمِیْنِكَ عَلٰی وَحْیِ السَّمَآءِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَکْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَۃِ
الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ
الْاَشْرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی
مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
عَبْدِ مَنَافِ نِ الَّذِیْ هَدَیْتَ
بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ
سَبِیْلَ الْعَفَافِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ
اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ
اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَیْكَ
وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ
وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ
صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً
وَّلُطْفًا وَّ مَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ
فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا
لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَنْجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ
لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ
قِبَلَنَآ اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ
وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ
وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞
وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى
نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً ۙ فَـافْتَرَضْتَهَا
وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَآ
اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ
اَنْ تُصَلِّىَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ
دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ
مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ
مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ
نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ
بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا
تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيّٖنَ
الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيّٖنَ
تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ

كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً

وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۝

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ

غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي

الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا

وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا

وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا

وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ

لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ اَنْزِلْهُ فِيْ
غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۞
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ
وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ
وَّ شَفِّعْهُ فِيْٓ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ
يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ
قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ

عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ۞

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا

وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۞ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ

وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۞

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ

اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا

مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
اِلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

هٰذَا اٰخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ
وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ لَانَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ

رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا
اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى
بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ
بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ
وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ
تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ
تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى
رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ
فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى

الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا
ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۞
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا
ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ
الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى
سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ
وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ

الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ
جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ
عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۞
اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ
اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ
اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ
اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ
اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا

دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ

النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا

خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۝ ثلثا اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا
بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ ۝ ثلثا

الحزب الخامس من الأحزاب السبعة

پانچویں حزب روز جمعہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ
وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِىْ
لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ

الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ
وَعَلَی النَّھَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ
وَعَلَی الْبِحَارِ وَالْاَوْدِیَۃِ فَجَرَتْ
وَعَلَی الْعُیُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَی
السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ
بِالْاَسْمَآءِ الْمَکْتُوْبَۃِ فِیْ جَبْھَۃِ
سَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَکْتُوْبَۃِ فِیْ جَبْھَۃِ
سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ

الزَّيْتُوْنِ ف

ف جمعرات کی حزب یہاں ختم ہوئی جمعہ کو ابتدا حزب سے شروع کریں۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

پانچویں حزب روز جمعہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ
وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ
لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ
وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ
وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ
وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى
السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ
سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ
سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ
اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ
الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ
الزَّيْتُوْنِ ف وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ
الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا
نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا
لَمْ اَعْلَمْ ۞ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ف جمعرات کی حزب یہاں ختم ہوئی جمعہ کو ابتدا حزب سے شروع کریں۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا هُوْدٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا اَیُّوْبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا ھَارُوْنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا شُعَیْبٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا سُلَیْمَانُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا زَكَرِیَّآءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا اَرْمِیَآءُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا شَعْیَآءُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا اَلْیَسَعُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا
سَیِّدُنَا عِیْسَی ابْنُ سَیِّدَتِنَا
مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِھَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ
السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِیَّةً
وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّ
الْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْھَارُ مُنْھَمِرَةً

وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا
وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ
كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ
اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْأَ عَرْشِكَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ
الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓی اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمَ

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَنْ یُّسَبِّحُكَ وَیُهَلِّلُكَ وَیُكَبِّرُكَ

وَیُعَظِّمُكَ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
وَاَلْفَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا
فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ
الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ
عَلَیْهِ الرِّیَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ
الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ
وَالثِّمَارِ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰی
اَرْضِكَ وَمَا بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ
یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ
مِنْ قُدْرَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ
اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مِلْأِ سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ
بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

قُدْرَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ
بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِىْ مُسْتَقَرِّ
الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ
يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ

وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا

وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى

سَآئِرِمَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا

مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ
الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَ شَرْقِهَا
وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
وَاَشْجَارِهَا وَ ثِمَارِهَا وَ اَوْرَاقِهَا
وَزُرُوْعِهَا وَ جَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ
نَبَاتِهَا وَ بَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ
خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ
وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ
مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ

الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا
عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ
اَوْكَبِيْرٍ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ
وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ
اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا
وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا
مَّرْضِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ
صَبِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَىْءٌ

اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَا
نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَہٗ وَاِذَا
سَاَلَ اَعْطَیْتَہٗ ۞ اَللّٰھُمَّ وَاَعْظِمْ
بُرْھَانَہٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَہٗ وَاَبْلِجْ
حُجَّتَہٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَہٗ ۞
اَللّٰھُمَّ وَتَقَبَّلْ[ف ۲۰] شَفَاعَتَہٗ فِیْ
اُمَّتِہٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِہٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ
وَتَحْتَ لِوَآئِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ
رُّفَقَآئِہٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا

ف اس درود پاک کی فضیلت میں صفحہ 197 پر حدیث پاک لکھی گئی ہے۔

بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اٰمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ

دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتَ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ

وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ

تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ

تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ[ف۳۰] بْنِ فُلَانٍ

ف۳۰ اس جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام پڑھے (کذا قال الشیخ)۔

نِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ

تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ
جس نے پڑھا اس درود پاک کو

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ
ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ لکھ دیتے ہیں

ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ
اسکے لئے ثواب ایک مقبول حج کا اور ثواب

مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وَّلَدِ
اس کا جس نے آزاد کیا ایک غلام حضرت

اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ
اسماعیل علیہ اسلام کی اولاد سے فرماتا ہے

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا مَلٰٓئِكَتِىْ
اللہ تبارک و تعالیٰ اے میرے فرشتو

هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ
یہ میرے بندوں میں سے ایک وہ بندہ ہے جس نے

الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ
کثرت سے درود بھیجا ہے میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ
قسم ہے مجھے اپنی عزت اپنے جلال اور اپنی بخشش کی

وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ
اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی میں عطاء کرونگا اسے

بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا
ہر حرف کے بدلے جس کے ساتھ اس نے درود بھیجا ہے ایک محل

فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ يَوْمَ
جنت میں اور وہ میرے پاس آئے گا

الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ
قیامت کے دن حمد کے جھنڈے تلے

نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ
اسکے چہرے کی روشنی چودھویں رات کے چاند

الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ حَبِيْبِيْ
کی طرح ہوگی اور ہاتھ اُسکا میرے حبیب

مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہوگا۔ یہ اجر اسکے لئے ہے جس نے یہ

كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ لَهٗ هٰذَا
درود ہر جمعہ کو پڑھا اسی کے لئے

الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
یہ فضیلت ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل عظیم کا مالک ہے۔

(وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى) اَللّٰهُمَّ ف اِنِّيْٓ
اور دوسری روائیت میں ہے۔

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ

وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ

بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ

وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ف اس درود پاک کی فضیلت میں پچھلے صفحہ پر حدیث پاک درج ہے۔

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِیْتَ
بِهٖٓ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَیْتَ
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ
عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ
وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی
الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَی الصَّعْبَةِ
فَذَلَّتْ وَعَلٰی مَآءِ السَّمَآءِ
فَسَكَبَتْ وَعَلَی السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ
وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا

مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ
بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ
بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ
وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا
سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَاجَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ
عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْأَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ
وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ
وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ
مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ وَمَا
تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ
الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ
مَا خَلَقْتَ فِىْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ
مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ
اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَاۤ اَنْتَ
خَالِقُہٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَنْفَاسِھِمْ وَاَلْفَاظِھِمْ وَاَلْحَاظِھِمْ

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَ
الْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ
فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَمَآ اَشْرَقَ
عَلَیْهِ النَّهَارُ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ
یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ

وَ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا
يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ
الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَاشَآءَ اللّٰهُ
لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

چھٹی حزب روزِ ہفتہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ
الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا
نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ ۞ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَاْنَهٗ
وَبَیِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ
وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ
فِیْٓ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ یَارَبَّ

الْعٰلَمِيْنَ وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ
وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ
وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بَلِّغْهُ
عَنَّآ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّآ
اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖ النَّبِيَّ
عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَغْفِرَلِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ
وَتُعَافِيَنِىْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ

وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ
وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ
وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ
عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ
اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى
وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا وَعَنِ التَّابِعِیْنَ
وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ف

هٰذا ابتداء الثلث الثالث

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ
الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ
الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ
الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا
وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ
وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ
بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ
قَضَآئِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ

عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ
وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى
لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ ۞
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ وَّ بَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ سَمَّيْتَ

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً
وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا
وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ
مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُودِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْٓ
اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا
مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ

وَمَا يَجْرِىْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ

وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ

عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ
وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ
وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا
يَمُوْتُ فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ
وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا
بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ
مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِيْ
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا
وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ
وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ
الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ
عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ
الْخَلَآئِقُ فِى الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ
الْخَلَآئِقُ فِى النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ
وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ
وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ
وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
مَالِكِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ
وَرَجَآئِیْ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اَنْ تَهَبَ لِیْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا

يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَتَصْرِفَ
عَنِّىْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ
عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ
وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ
وَلِسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ سَيِّدَنَآ اِسْمٰعِيْلَ
وَ سَيِّدَنَا اِسْحٰقَ وَرَدَّ سَيِّدَنَا
يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ
وَ يَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ
سَيِّدِنَآ اَيُّوْبَ وَ يَا مَنْ رَدَّ
سَيِّدَنَا مُوْسٰى اِلٰٓى اُمِّهٖ وَيَا
زَآئِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِىْ عِلْمِهٖ

وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ
سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّآءَ
سَيِّدَنَا يَحْيٰى وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ
سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ
سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ
النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ
وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ كُلَّهَا

وَتُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ
لِىْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ
وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِىْ فِىْ جَنَّتِكَ
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ مَآ
اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا
وَّ ذَاقَ كُلُّ ذِىْ رُوْحٍ حِمَامًا
وَّاَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ

فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۞
اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ
وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ
وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا
تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ ۞ ثلثا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَاسَيِّدَنَا
مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ

يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ
شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ۞ ثلثا
وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ
وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ
الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ
وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ
وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ
فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا
دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَئُوْنَةٍ
وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ
وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

هٰذَا ابتداء الربع الرابع

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ
الْمُطَهَّرَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا
اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ
وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ
وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ
فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ
الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ
الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآءِكَ كُلِّهَا مَا
عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا

سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا زَكَرِيَّآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ نَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِیْبُكَ
وَصَفِیُّكَ یَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ
وَاللهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا

يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ
وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا
وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ
وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ
وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتَابِ
وَ يَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَ
الْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ
هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ
وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ
جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ
يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ

وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ
وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ
مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ
وَّلَا عِتَابٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ
تَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ
وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ
الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ
عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ
عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ
وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ

وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ
اَمَلِىْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ
وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّىْ وَعَنْ كُلِّ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ
مَاجَازَيْتَ بِهٖٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
يَا قَوِىُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِىُّ وَاَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ
اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ
السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً
وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً
وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً
وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا
وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ 193
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ
عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ 6666 وَحُرُوْفِهٖ 733671

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فِىۡ كُلِّ يَوۡمٍ
اَلۡفَ مَرَّةٍ وَّاَنۡ تُصَلِّىَ عَلَيۡهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطۡرِ الۡمَطَرِ
وَكُلِّ قَطۡرَةٍ قَطَرَتۡ مِنۡ سَمَآئِكَ
اِلٰٓى اَرۡضِكَ مِنۡ يَّوۡمَ خَلَقۡتَ
الدُّنۡيَآ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ
فِىۡ كُلِّ يَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّةٍ ۝

الحزب السابع من الاحزاب السبعة

ساتویں حزب روز اتوار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ
وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ
خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ
وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ
وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ
مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا
بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی
اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ
یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ نُصَلِّیَ
عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ
وَالْحَصٰی وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ
خَلَقْتَهٗ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
وَاَوْدِیَتِهَا مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ
الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ
كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ نُصَلِّیَ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ
الْاَرْضِ فِىْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا
وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا
وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ
وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَآ
اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ
نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمَ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ

وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

كُلِّ شَعْرَةٍ فِىْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ

وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ

وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ
الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى
اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ
مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ
مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ
مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ
وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ وَّاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي
اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا
تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَاَنْ
تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ مُنْذُ کَانَ
فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا اِلٰۤی اَنْ صَارَ
کَهْلًا مَّهْدِیًّا فَقَبَضْتَهٗۤ اِلَیْكَ
عَدْلًا مَّرْضِیًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِیْعًا
حَفِیًّا وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی
اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
وَاَنْ تُعْطِیَهُ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْحَوْضَ
الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ

الْمَمْدُوْدِ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ

وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ

مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ

وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ

تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ

وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا

بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ
الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ
الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ

الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ ابْلَجَ
الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ
الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ
وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ
وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَّادَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ
الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ
الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا
تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا

سَبَّحَ رَعْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ
مِنْ شَيْءٍۢ بَعْدُ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ
بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ
مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ
وَالضَّلَالَةِ وَدَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ
وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ
فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ
مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ
لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا
مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِيْنَ
بِمَحَبَّتِهٖ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ
وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَاتَحْرِمْنَا
فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْٓ اَتْبَاعِهٖ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ
وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

اَهۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِيۡنَ وَاجۡعَلۡنَا
بِالصَّلٰوةِ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ الۡمَرۡحُوۡمِيۡنَ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
الۡمَبۡعُوۡثِ مِنۡ تِهَامَةَ وَالۡاٰمِرِ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالۡاِسۡتِقَامَةِ وَالشَّفِيۡعِ لِاَهۡلِ
الذُّنُوۡبِ فِىۡ عَرَصَاتِ الۡقِيٰمَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ اَبۡلِغۡ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيۡعَنَا
وَحَبِيۡبَنَا اَفۡضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسۡلِيۡمِ
وَابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الۡكَرِيۡمَ
وَاٰتِهِ الۡفَضِيۡلَةَ وَالۡوَسِيۡلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيۡعَةَ الَّتِىۡ وَعَدۡتَّهٗ فِى الۡمَوۡقِفِ

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً
دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَالَاحَ
بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ
وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْأَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ
وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ
الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ
وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّجَازِهٖ
عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ
شَرِيْعَتِهٖ وَ اهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ
الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِىْ زُمْرَتِهٖ

وَاٰمِنْتُنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ
اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ
سَيِّدِنَا اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ
الذِّكْرِ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ
الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِیْ اِلَی
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِیْۤ اٰتَيْنٰهُ
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ
نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِی الْاُمَّةِ اَوَّلِ
مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ
الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ
وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَی الْمُجْتَبٰی
الْمُنْتَخَبِ اَبِی الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
بْنِ هَاشِمٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا

يَعْصُوْنَ اللهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ

سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى

وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ

وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ

وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ

وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ

وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ

اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى

وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ
عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ
عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ
بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاِسْتِغْفَارِهِمْ
بِهَآ اَهْلًا ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ
الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ
حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ
عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ
وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْآ اِلٰى

وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ
وَاَرْشَدُوْٓا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا
بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ
عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞ اَللّٰهُمَّ ف
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ
الْعَظِيْمَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ
وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ
وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ
وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ
وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ
وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ
الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ
وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ
وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ
وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ
صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ

وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ
الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ
فِی الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ
كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ
مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۵
وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ۵ قف
اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ
الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ
الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ
الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ
الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ
صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ
الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ
اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى
الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا
حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ

وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ
عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ
اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا
وَّ اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا
وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ اَعْلَاهَا مَقَامًا
وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّ اَوْفَاهَا ذِمَامًا
وَّاَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ
وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ
الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ
الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِىْ كُلِّ مَحْفِلٍ
وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا
وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً
تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ
وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ
وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ
مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ
وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ

وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ بِيَمِيْنِهِ

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ

الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيٰتِهٖ

نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ

فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ

الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ

فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا

الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللهُ

عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً
دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِىْ هُوَ قُطْبُ
الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ
وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ
الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ
مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ ۞

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

دُرود مُستغاث شریف

مع

دُرودِ حَاضری



غلامانِ دربارِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

دَرس شریف جَامعہ الفِردوس گلہار کوٹلی آزاد کشمیر

دَارالعُلوم سُلطانیہ متصل کالا دیو ضلع جہلم

فضائل و برکات درور حاضری و درود مستغاث شریف

حضرت سیّد جلال الدین بخاری قدس سرہُ العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کی اسناد کامل عامل سے حاصل کی ہیں اور بار بار تجربہ میں لایا ہوں بفضلِ تعالیٰ بہت نافع ہیں۔

ترکیب زکوٰۃ: طالب پاک صاف لباس پہن کر خوشبو لگا کر مسجد میں معتکف باوضو، باروزہ قلب کو متوجہ الٰہی کر کے نہائیت ادب اور خشوع وخضوع سے پڑھنا شروع کرے۔ جمعہ کے روز شروع کرے اور اپنی ہمت کے موافق وظیفہ مقرر کرے تاکہ چند روز میں ایک ہزار دفعہ پڑھ لے۔

- ادائے زکوٰۃ کے بعد ہر مشکل اور ہر مہم کے واسطے تین بار پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا اگر فراخی معاش اور وسعت رزق کے واسطے تین رات خلوص دل کے ساتھ درود شریف کا ورد کرے بفضل آنحضرت ﷺ وسعت رزق ہوگی رنجیدہ دل کی رنجش کو دوستی میں تبدیل کرنے کے لیے پڑھے تو بفضل الٰہی مقصود حاصل ہوگا اسی طرح اگر کار خیر کے لیے اس درود شریف کا ورد کرے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔
- جس نیت سے پاک خوشبو دار لباس پہن کر قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک رات پانچ بار پڑھے اور دُعا مانگے انشاء اللہ دُعا

قبول ہوگی۔

اگر کوئی سرکشی کرتا ہو تو شبِ جمعہ کو غسل کر کے نیا جامہ پہنے اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس سرکش کی طرف دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور فرمابردار ہو جائے گا۔

اگر اس درود پاک کو پڑھ کر طعام پر دم کرے تو اس طعام میں ہر طرح کی برکت پیدا ہوگی۔

اگر جنگل میں پیاس کا غلبہ ہو تو خلوص نیت سے اس درود شریف کو پڑھے بفضل آنحضرت ﷺ فی الفور پانی میسر ہوگا، اگر راستہ گم ہو جائے تو ایک بار پڑھے تو راستہ مل جائے گا۔

اگر کسی کام میں عاجز اور درماندہ ہو جائے کوئی حل نظر نہ آتا ہو تو خلوص نیت سے بشرائط پاکیزگی، پرہیزگاری درود شریف پڑھے انشاء اللہ ساری مشکلات، رنج و غم دور ہو جائیں۔

کشتی یا سمندری جہاز میں سواری کے وقت پڑھ کر چاروں طرف دم کرے طوفان اور تمام آفتوں سے محفوظ امن امان کے ساتھ منزل پر پہنچے۔

اگر قحط سالی ہو تو تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے باران رحمت نازل فرمائے گا۔

اگر کوئی زیارت باکمال جمال بے مثال آنحضرت ﷺ کی

آرزو رکھتا ہو تو نیا خوشبودار لباس پہن کر بدھ، جمعرات، جمعہ کی تینوں راتوں میں متواتر باآدب عجز و نیاز سے تمام رات بیدار رہو کر درود شریف میں مشغول رہے انشاء اللہ دیدار آنحضرت ﷺ سے مشرف ہوگا۔ درود پاک کا ورد کرنے کے لیے جگہ مکان کا پاکیزہ ہونا لازم ہے خواہ مسجد ہو یا جنگل۔

- اس درود شریف سے بہت سے بزرگان دین اہل تقویٰ فیض یاب ہوئے ہیں اگر ہمیشہ ایک بار نماز فجر کے بعد اور ایک بار نماز عشاء کے بعد پڑھ لیا جائے تو ہر نوع سے برکت اور اللہ تعالیٰ کا فضل پڑھنے والے کے شامل حال ہوگا۔
- اگر کوئی مرض لاعلاج ہو تو ہر روز طعام پکا کر فاتحہ حضرت محمد ﷺ کی ادا کرے پھر یہ درود شرف پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو ہر روز پلایا کرے بفضل الٰہی شفاء عاجل حاصل ہوگی۔
- اگر کوئی حسد، دشمنی اور بغض و کینہ رکھتا ہو تو درود شریف پڑھ کر اس کی طرف دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ اس کا حسد بغض دور ہو جائے گا۔ فضائل و برکات اس درود پاک کے بے شمار ہیں واللہ ذُوالفضل العظیم۔ باری تعالیٰ ہمیں کثرت سے درود پاک پڑھنے کا ذوق شوق عطا فرما، آمین بجاہ رحمت العلمین ﷺ۔

درود حاضری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الْعِنَايَةِ

كَنْزِ الْهِدَايَةِ اِمَامِ الْحَضْرَةِ اَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ

طِرَازِ الْحُلَلِ نَاصِرِ الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِيْقَةِ

بُرْهَانِ الْحَقِيْقَةِ زَيْنِ الْقِيٰمَةِ شَمْسِ

الشَّرِيْعَةِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سِرَاجِ

الْعٰلَمِيْنَ ﷺ اَللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُہٗ
وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّہٗ ۞ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی
نُوْرُ الْهُدٰی اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ اَصْفَی الْاَصْفِیَآءِ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی قِبْلَةُ الْعَارِفِیْنَ وَکَعْبَةُ
الطَّآئِفِیْنَ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ وَخَاتَمُ
النَّبِیّٖنَ ۞ وَشَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسُ
الْغَرِیْبِیْنَ ۞ رَاحَۃُ الْعَاشِقِیْنَ ۞ مُرَادُ
الْمُشْتَاقِیْنَ ۞ مِصْبَاحُ الْمُقَرَّبِیْنَ ۞
شَمْسُ الْعَارِفِیْنَ ۞ قِبْلَةُ الْمُخْلِصِیْنَ ۞
سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ
سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ ۞ نَبِیُّ الْحَرَمَیْنِ ۞ وَاِمَامُ

الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ ۞ مَحْبُوْبُ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ وَاَحِبَّآئِهٖ

وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

درود مستغاث شریف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ زَيَّنَ النَّبِيّٖنَ بِحَبِيۡبِهِ الۡمُصۡطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِنَبِيِّهِ الۡمُجۡتَبٰى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيۡرِ الۡوَرٰى ۝ اَلۡمُسَيَّرِبِهٖ مِنۡ فَوۡقِ الۡعَرۡشِ اِلٰى تَحۡتِ الثَّرٰى اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى ۝ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِى ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيۡرِ الۡوَرٰى ۝ مَدَحۡتُكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ اَنۡتَ خِيَارُ

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ

اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ يَا

حَيُّ يَا قَيُّوْمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ سَرْمَدًا

عَلَی النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اَغِثْنِيْ وَاَمِدْنِيْ يَآ اَحْمَدُ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيْقَيْنِ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ شَفِيْعُ الْاُمَمِ

فِي الدَّارَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَمَقْصُوْدُهٗ

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى جَدُّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ مَحْبُوْبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

وَالْمَغْرِبَيْنِ الْمُتَجَلّٰى بِتَجَلِّيَتَيْنِ الَّذِيْ

قَالَ لَهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ يَا نُوْرَ نُوْرِيْ وَيَا

سِرَّ سِرِّيْ وَيَاخَزَآئِنَ مَعْرِفَتِيْٓ اَفْدَيْتُ

مُلْكِيْ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ مِنْ لَّدُنِ

الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الْاَرْضِ كُلُّهُمْ

يَطْلُبُوْنَ رِضَآئِيْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ

يَا مُحَمَّدُ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی
رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ
مُّطَیَّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ السَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ
الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰی مِنْ
عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ
خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجِ
الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُنَاہٍ تَاجِ طَاھِرٍ اللّٰہِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
ھَدَانَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی
اِمَامٌ رَّسُوْلُ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ
ھَادٍ مُّبَیِّنُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا نَا رَسُوْلٌ مَّھْدِیٌّ
مِّنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مُّحَمَّدٌ
مُّھْدِی الْاُمَّۃِ وَرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ
اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
مُحَمَّدٌ مُّحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مَّرْضِیٌّ
خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَى الدَّوَامِ
نَبِيٌّ طٰهٰ قَآئِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ
مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَّالدُّرُّ النَّبِيُّ يٰسٓ اِمَامٌ
اَمِيْنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبٌ

نَّبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ بَيَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا
رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ
نُوْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ بَآرٌّ
جَوَّادُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ اِمَامُ الۡاَنۡبِیَآءِ رَسُوۡلُ

صَاحِبُ الۡكَوۡثَرِ مَدَنِيٌّ مُّنِیۡرُ اللّٰہِ الۡمُسۡتَغَاثُ

اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الۡاَوۡلِیَآءِ

رَسُوۡلُ صَاحِبُ الۡمِیۡزَانِ اَبۡطَحِيٌّ قَرِیۡبُ

اللّٰہِ الۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

بُرۡهَانُ الۡاَصۡفِیَآءِ رَسُوۡلُ صَاحِبُ الۡوَحۡيِ

سَیِّدُ الۡقَوۡمِ عَرَبِيٌّ یَّتِیۡمُ اللّٰہِ الۡمُسۡتَغَاثُ

اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ مُّجْزِيٌّ
مَّهْدِيٌّ قُرَشِيٌّ شَهِيْدُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ
خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ نَّذِيْرُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ
رَسُوْلٌ مَّاحِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ
بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ

رَّحِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِيْثٌ مُّقْتَصِدٌ

حَلِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ اَغِثْنَا[ف] يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّنِيْبٌ

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى اَوَّلُ

حَبِيْبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

ف یہ لفظ تین مرتبہ پڑھیں۔

تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ
اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ
الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءُ فَصِیْحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیُّ بَشِیْرُ
اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۞
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ

بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

الْجَنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ وَفَارِغُ جَهَنَّمَ

سُلْطَانُ تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ
بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدٌ عَوَآمِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبِ
التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِإِذْنِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَّبِيٌّ

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَنْتَ اَفْضَلُ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ

الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ

كَعْبَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ جَدُّ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَسُوْلُ صَاحِبُ قَابَ
قَوْسَيْنِ حَبِيْبٌ وَّنَبِيٌّ عَظِيْمُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيُّ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ نَبِيُّ اٰخِرِ
الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ
مُكَرَّمُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ
تَعَالٰى ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللهِ وَفِي الدِّيْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ نَاطِقُ الْحَقِّ شَفِيْعُ

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ مُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ

صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ

رَّءُوْفُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰی ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ

الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۞

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّ سَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ

الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ

النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّانِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ بِنْتَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِيْجَةَ

الْكُبْرٰى وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْحُمَيْرَآءَ

وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ

وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ۞ اَلْعَشَرَةَ

الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِىْ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِیْرًا ط اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِاُسْتَاذِیْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا
وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ
مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَ مُنْزِلُ
الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
وَقَاضِی الْحَاجَاتِ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الطَّاهِرِ الزَّكِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا

الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بعد وظیفہ درُود بخواند سہ بار

يَامَنْ بِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَامَنْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَامَنْ بِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
يَسِّرْلِيْ يَآ اَللّٰهُ خَزَآئِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
كُلَّهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

۳۳ سی وسہ آیات

سی و ۳۳ سہ آیات

یہ تینتیس آیتوں کا مجموعہ سحر کے لیے بہت مفید ہے اور شیاطین کے فساد اور چوروں اور درندوں کی آفتوں کے لیے ایک عظیم حرز (حفاظت) ہے۔ اگر اِن آیات کو کسی برتن پر لکھ کر پانی سے اِس کو دھو کر مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) کو پلایا جائے یا اِن آیات کو پڑھ کر دَم کر دیا جائے یا خود مسحور اِن آیات کو پڑھ لے تو بِاذن اللہ شفایاب ہوگا اور جو شخص اِن مبارک آیتوں کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھ لیا کرے تو وہ اللہ کی امان میں رہے گا اور اس پر کسی بدُعا یا رجعت کا اثر نہ ہوگا اور وہ شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِن تینتیس آیتوں پر سورۃ فاتحہ اور سورۂ جن کی ابتدائی آیتیں اور چاروں قل کا اضافہ بعض بزرگوں نے کیا ہے۔

ابوالحسن زید فاروقی مجددی

خانقاہ شاہ ابوالخیرؒ۔ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ۝
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسۡتَعِیۡنُ ؕ۝ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ۝ صِرَاطَ
الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ
وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۧ۝ الفاتحة: ۱ تا ۷

الٓـمّٓ ۝ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ۝ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ
الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ۝ وَ الَّذِیۡنَ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ
قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ۝ اُولٰٓئِکَ
عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ البقرة : ۱ تا ۵ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ البقرة : ۱۶۳
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ
اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع البقرة: ۲۵۵ تا ۲۵۷
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَ اَطَعۡنَا ۫ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۝
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ
اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ
اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ
عَنَّا قف وَاغۡفِرۡ لَنَا قف وَارۡحَمۡنَا قف اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا
فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ البقرة : ۲۸۴ تا ۲۸۶
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ
وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآٮِٕمًا ۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ال عمران : ۱۸
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ قف
يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ الاعراف: ۵۴ تا ۵۶
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۝ ع بنیٓ اسرآئیل: ۱۱۰ تا ۱۱۱ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ع المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸
وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ۝ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۙ۝ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ۝ اِنَّا

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۣ الْكَوَاكِبِ ۝
وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ والصّٰٓفّٰت: ۱ تا ۱۱
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ الرّحمٰن: ۳۳ تا ۳۶
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ قف لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ الحشر : ۲۱ تا ۲۴

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ الجن : ۱ تا ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

مَّا عَبَدتُّمْ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ الكافرون

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو الله احد الله الصمد لم

يلد ولم يولد ولم يكن له

كفوا احد الاخلاص

بسم الله الرحمن الرحيم

قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق

ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر

النفثت في العقد ومن شر حاسد

اذا حسد الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

قل اعوذ برب الناس ملك الناس

اله الناس من شر الوسواس الخناس

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۠ الناس

سید الاستغفار کی سند

امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں حضرت شداد بن اوس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سید الاستغفار کو پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے گا اور شام سے پہلے مر جائے گا تو وہ اہلِ جنت سے ہے (یعنی جنتی ہے) اور جو کوئی رات میں پڑھ لے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارُ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو ہی میرا پالنے والا ہے۔تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ

کیا۔اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں بقدر اپنی طاقت کے تیرے عہد و

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

پیمان پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے برے اعمال کے شر سے پناہ مانگتا

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ

ہوں تو نے مجھ پر جو انعام کیے ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

معترف ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کے بخشنے والا تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ ۝ (بخاری شریف)

کوئی نہیں۔

دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے اللہ رب العزت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور اُن پر اپنی خاص

رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ

رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔اے اللہ رب العزت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

تمام مومن مردوں، اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

ان میں سے جو زندہ ہیں یا فوت ہو چکے سب کی مغفرت کاملہ فرما۔ بلا شبہ تو قریب

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ

ترین سننے والا ہے اوراے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! تو ہی اپنے کرم سے دعاؤں کا

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ؕ

سننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِىْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ

اے اللہ رب العزت! میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی

اٰجِلًا فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ

میں، دین و دنیا اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایان شان ہو اور

اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَاتَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا

ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا جس کے ہم لائق ہوں بلا شبہ تو ہی

مَانَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ

نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا بادشاہ ہے جو نہایت محترم

كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ؕ

مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔

ختم خواجگان رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلَمۡ نَشۡرَح	بَابِسمِ اللّٰہ	۷۹	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلۡاِخۡلَاص	بَابِسمِ اللّٰہ	۱۰۰۱	مرتبہ
سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
یَا قَاضِیَ الۡحَاجَات		۱۰۰	مرتبہ
یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّات		۱۰۰	مرتبہ
یَا رَافِعَ الدَّرَجَات		۱۰۰	مرتبہ
یَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَات		۱۰۰	مرتبہ
یَا دَافِعَ الۡبَلِیَّات		۱۰۰	مرتبہ
یَا شَافِیَ الۡاَمۡرَاض		۱۰۰	مرتبہ
یَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَاب		۱۰۰	مرتبہ
یَا مُجِیۡبَ الدَّعۡوَات		۱۰۰	مرتبہ
یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡن		۱۰۰	مرتبہ

اَوْرَادِ فَتحِیّۃ

تالیف: حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی (عرف شاہِ ہمدان)

پیدائش: 12 رجب المرجب 714 ھ

وفات: عدد "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" 6 ذی الحج 786ھ

فضائل و برکات: اورادِ فتحیہ میں وہ تمام اوراد شامل ہیں جو شاہِ ہمدانؒ نے ایک ہزار چار سو اولیائے کرام سے جمع کیے تھے اور انہیں پڑھنے کی اجازت حاصل کی تھی۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی تصنیف کردہ کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء میں لکھتے ہیں کہ یہ اوراد شریفہ ایک ہزار چار سو اولیائے کاملین کے کلام کا مجموعہ ہیں اور جو حضور قلب کے ساتھ اپنے اوپر لازم کرلے اسکی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا اور ایک ہزار چار سو ولی کی ولایت سے حصہ پاوے گا۔ حضرت امیر کبیرؒ نے تین دفعہ تمام روئے زمین کی سیر کی اور ایک ہزار چار سو ولیءِ کامل کی ملاقات سے مشرف ہوئے اور رخصت کے وقت ہر ایک سے دعا اور وظائف کی التماس کرتے۔ تمام رقعے اور وہ ذکر جو ان کے دل سے بے اختیا جاری ہوتے تھے ان کو اپنے جامع میں مرقع کر لیتے تھے اور آپ ہی سے منقول ہے کہ جب میں بارھویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا اور مسجد حرام میں پہنچا تو خواب میں دیکھا کہ سرورِ کائنات ﷺ میری طرف تشریف لا رہے ہیں میں بھی آگے بڑھا اور آپ ﷺ نے فرمایا "خُذ ھٰذہ الفتحیۃ" جب میں نے لے کر دیکھا تو بعینہٖ وہی اوراد تھے جو پہلے اولیاء کرام سے مجھے ملے تھے۔ اس واسطے تبرکاً و تیمناً اس کا نام اورادِ فتحیہ رکھا۔

حضرت شاہِ ہمدانؒ خود فرماتے ہیں کہ جب میں نے کتب احادیث کی طرف رجوع کیا اور معلوم ہوا کہ یہ تمام اوراد احادیثِ رسول مقبول ﷺ میں موجود ہیں لہٰذا جو حضرات سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ واکمل التحیات کے معمولات زندگی پر چلنے کے خواہش مند ہوں اُن کے لئے یہ ''اورادِفتحیہ'' بہترین وظیفہ ہے۔ اسکے پڑھنے سے بفضل اللہ مشکلات آسان۔ ترقیء ایمان اور تقرّبِ رحمان حاصل ہوگا۔ اورادِفتحیہ ایک ایسا وظیفہ ہے جس کے پڑھنے سے قدرتی سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ عبادت کے ساتھ ساتھ اس وظیفہ کے پڑھنے سے دنیاوی مشکلات آسان ہونے کی ضمانت موجود ہے۔ لَایَرُدُّ القضاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ کے بموجب سختیوں کا سدباب اور تکالیف کا علاج اس مستند اوراد کے ذریعے ہی ممکن ہے جو کہ قرآن وحدیث سے منتخب ہے اور یہ وہ اصل نسخہ ہے جو شاہِ ہمدانؒ سے منسوب ہے۔ تحریفِ کلمات سے بچیں انشا اللہ اس وظیفے کا عامل توحید کے راستے پر گامزن رہے گا اور مشکلات کے وقت صحیح راہنمائی پائے گا تاریکی دور ہوگی، دل کے اندر اسلام کی روشنی پیدا ہوگی۔

جناب حکیم الاُمت علامہ اقبالؒ مرحوم نے شاہِ ہمدانؒ کی منقبت میں جاوید نامہ میں چند اشعار بیان کیے ملاحظہ فرمائیں:

سید السادات، سالارِ عجم　　دستِ او معمارِ تقدیرِ اُمم

تا غزالی درس اللہ گرفت　　ذکر وفکر از دودمانِ او گرفت

خطہ را آں شاہ دریا آستین　　داد علم وصنعت وتہذیب ودین

آفرید آں مرد ایران صغیر　　با ہنر ہائے غریب ودلپذیر

دعائے رقاب کی فضیلت

وجہ تسمیہ: رقاب جمع رقبہ کی ہے جس کے معنی گردن کے ہیں کیونکہ عربی میں رقبہ کے اصطلاحی معنیٰ غلام کے ہیں اس دعا کا نام دعائے رقاب محض اس لئے رکھا گیا ہے کہ انسان بہر طور خداوند کریم کا غلام ہے اور غلام اپنے مالک سے ہر چیز کا سوال کرتا ہے غلام کے پاس کوئی چیز اپنی نہیں ہوتی اور نہ وہ کسی چیز کا مالک ہوتا ہے چھوٹی چیز سے لے کر بڑی چیز تک وہ اپنے مالک کا محتاج ہوتا ہے۔ لہٰذا جناب امیر کبیرؒ نے ایسی دعا بیان کی ہے جس میں بندہ نے اپنے مالک حقیقی سے ہی ہر چیز کا سوال کیا ہے۔ اس دعائے رقاب میں کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کی فلاح و بہبود کے لئے نہ ہو اور جس کا سوال حضرت امیر کبیرؒ نے اپنے مالک حقیقی سے نہ کیا ہو۔ یقیناً بندہ بلحاظ بندگی کے ہر چیز اپنے پروردگار سے مانگنے کا محتاج ہے۔ مختصر کلام یہ ہے کہ جناب امیر کبیرؒ نے توحید کا مفہوم اوراد فتحیہ تالیف کر کے واضح کیا گویا اس آیت کی تشریح کی ہے۔ "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" دعائے رقاب اوراد فتحیہ کا ملزوم ہے، ایک مستند وظیفہ کے بعد ایک مستند دعا کی ضرورت ہوتی ہے جس سے توحید کے رموز و اسرار منکشف ہوں، جن دعاؤں سے یہ معلوم ہو کہ ہر چیز کا سوال صرف خدائے قدوس سے کیا جا سکتا ہے، اس کے سوا کوئی بھی مجیب الدعوات نہیں۔ حقیقتاً دعا ہی عبادت کی روح ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے: (اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ) دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس لیے جناب امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے رقاب میں ہمہ حاجات جن کا انسان محتاج ہے بدرگاہِ مجیبُ الدعوات میں پیش کر کے اپنی عاجزی اور بے بسی کا اظہار کیا ہے اس لیے ہر دعا کے بعد مشکل کشائی کے لیے یہ دعا اکمل ہے۔

اَوْرَادِ فَتْحِيَّة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ[ف۱] اللّٰہَ الْعَظِیْمَ تین بار پڑھیں اَلَّذِیْ

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ بزرگ و برتر سے ایسا اللہ کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ

نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ ہے اور قائم ہے اور میں اس کی جانب

اِلَیْہِ وَ اَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

لوٹتا ہوں اور اسی سے توبہ کی توفیق مانگتا ہوں اے اللہ تو

السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ

سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری جانب لوٹتی ہے

ف۱ جناب علی ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوراد شریف کا آغاز کلمہ استغفار سے کیا ہے، تا کہ ظاہری اور باطنی گناہوں سے پاک وصاف ہو کر قاری اس قابل ہو کہ خدائے قدوس کی تعریف اور توصیف کے ساتھ ساتھ سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے صلوۃ وسلام پاکیزہ زبان سے ادا ہو۔

ہزار بار بشویم دہن بمشک وگلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا
سلامتی، زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے رب سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو گھر

دَارَالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا
سلامتی کے (جنت میں) اور تو برکت والا ہے اے ہمارے رب اور تو بلند مرتبہ ہے اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ف2
شان اور بزرگی والے۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے تمام تعریف

حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَكَ وَ يُكَافِيْ مَزِيْدَ
وہ تعریف جو کافی ہو تیری نعمتوں کے لیے اور کافی ہو تیرے کرم کی زیادتی

كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ
کے لیے تعریف کرتا ہوں میں تیری ساتھ تمام تر ان تعریفوں کے

ف2
جناب حضرت امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے جس بسط وکشاد کے ساتھ حمد کی تعریف کی ہے۔ میرا خیال ہے کسی بھی مفسر نے اس درجہ حمد الٰہی کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا یعنی خداوند کریم کی تعریف کرنے کا خاصہ یہ ہے کہ جس قدر اس کی تعریف اور شکر کیا جائے انعام واکرام میں بھی اسی قدر اضافہ ہو۔ حضرت علی ثانیؒ نے حمد کے متعلق یہ الفاظ استعمال کیے "خداوند میں وہ حمد وثناء بیان کرتا ہوں جس کی بدولت ہر قسم کی نعمتوں کا شکر ادا ہو اور انعام واکرام میں اضافہ ہو اور اس چیز سے میں قاصر ہوں کہ تیری پوری تعریف کرسکوں البتہ جتنا علم تو نے مجھے عنایت کیا اس درجہ حمد وثنا بیان کرسکتا ہوں اور وہ تعریف بھی کرنا چاہتا ہوں جس کے الفاظ کے خزانوں کا صرف تو عالم ہے اور تیرے سوا کوئی بھی علم نہیں رکھتا مگر وہ الفاظ بھی معنوی لحاظ سے اس حمد وثنا میں شامل کرتا ہوں گویا مکمل طور پر تیری تعریف ادا کرتا ہوں جس میں کوئی کمی باقی نہ رہے۔"

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى
جن کو میں جانتا ہوں ان (تعریفوں) میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا

جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اور (تعریف کرتا ہوں) تیری تمام نعمتوں کی، جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جن کو میں نہیں

اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
جانتا اور تعریف کرتا ہوں ہر حال میں۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
شیطان مردود سے اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ
مگر وہی جو کہ زندہ اور قائم ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے

وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط
اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط
کون ہے وہ جو (کسی کی) سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط
وہ جانتا ہے وہ (سب حالات) جو مخلوقات کے آگے اور جو پیچھے کے ہیں۔

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا
اور نہیں احاطہ کر سکتے (لوگ) کچھ بھی اس کے علم کا، مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
جس قدر وہ چاہے۔ گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے (حکومت نے) آسمانوں کو اور زمین کو

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞
اور نہیں ہے بوجھ اس پر ان (زمین و آسمان) کی حفاظت کا اور وہ بالاشان عظمت والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ [ف3] ٣٣ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ٣٣ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٣٤ بار
پاک ہے اللہ۔سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ [ف4] اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا ہے۔ نہیں ہے کوئی ساتھی

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
اس کا اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر شے پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ ١٠ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قدرت رکھتا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

ف3 کلمتان خفیفتانِ علی اللّسان ثقیلتانِ فی المیزان حبیبتانِ عندالرحمان سبحان اللّٰہ، الحمدللّٰہ
(حدیثِ رسول) یہ دو محبوب کلمات زبان پر ہلکے، میزان میں وزنی، اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب۔

الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

جو زبردست اور دبدبے والا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو واحد اور

الْقَهَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞

قہر والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو زبردست بخشش کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو کرم کرنے والا ہے اور پردہ پوش ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مگر اللہ جو بزرگ و برتر، اعلیٰ شان والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ

بنانے والا رات اور دن کا نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کی عبادت کی جائے

ف۔ کلمہ توحید کے ساتھ جناب امیر کبیرؒ نے خدائے قدوس کے وہ صفاتی نام شامل فرمائے جن کا ذکر قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں آیتوں کے اختتام پر باری تعالیٰ نے خود بطور حجت کے بیان کیا یعنی جو چیز انسان کی عقل اور اس کے فہم و فراست میں نہ آسکے اور انسان اس کے سمجھنے میں دلائل طلب کر کے اپنے آپ کو مطمئن کرنا چاہے تو خداوند کریم اپنے صفاتی ناموں کو بیان کرنے کے بعد یہ دلیل دیتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ کام مشکل نہیں، میں ایسا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہوں، گویا خداوند کریم کیوں عبادت کے لائق ہے، دوسرا کیوں نہیں۔ جواب یہ ملتا ہے اس کی یہ یہ صفتیں ہیں جو غیر اللہ میں ہرگز نہیں پائی جاتیں لہٰذا وہی اللہ ہے جو ہر طرح عبادت و پرستش کے لائق ہے۔ لا الہ الا اللّٰہ کے الٰہ یعنی معبود ہونے کی دلیل حجت کے لیے پیش کی ہے۔

بِكُلِّ مَكَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ

ہر جگہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کا ذکر کیا جاتا ہے ہر

لِسَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ

زبان میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو مشہور ہے تمام

اِحْسَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ

احسانات کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس کی ہر روز

شَاْنٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ۞ لَآ

شان ہی نرالی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس پر ہمارا ایمان ہے۔ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہم اسی کی امان چاہتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

ف5 پروردگار عالم کا ذکر بے حساب ہو۔ آخر بے حساب کی بھی کوئی حد نہیں کیونکہ مخلوقات کی تعداد کون جانتا ہے؟ آج تک کتنی مخلوق دنیا و آسمان پر آئی اور آئندہ کتنی مخلوق پیدا ہوگی اور اب کس قدر ہے' عرش عظیم کا کتنا وزن ہے۔ کسی کو علم نہیں تو اللہ تعالیٰ کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔ خداوند کریم خود ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تمام روئے زمین کے سمندر، ندی نالے بطور روشنائی کے استعمال کیے جائیں تب بھی خداوند کریم کی تعریف کی تکمیل ممکن نہیں اگرچہ یکے بعد دیگرے تا قیامت سمندر خشک ہو جانے کے بعد دوبارہ پیدا ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی صفات، تعریف و توصیف مکمل نہیں کر سکتے اس کا صحیح اندازہ خداوند قدوس کو معلوم ہے۔ دراصل جو تعریف ذات پاک نے خود اپنی کی، اسی کے متعلق کسی کی کیا جرات ہے یا کون اتنا علم رکھتا ہے کہ ہمہ اوصاف والے کی کوئی بھی صفت بیان کر سکے۔

اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ
جس کی ہم امانت ہیں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں کسی میں طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نہ قوت مگر صرف اللہ تعالیٰ میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں

نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۞
عبادت کرتے ہم سوا اللہ تعالیٰ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو حق ہے حق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ صِدْقًا ۞ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس پر ہمارا ایمان ہے اور ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مگر اللہ تعالیٰ جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور جس کے ہم غلام ہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ
ساتھ اپنی مہربانی اور رفاقت کے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو پہلے ہے ہر

شَيْءٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞
شے سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بعد ہے ہر شے کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا ۞ وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ باقی رہے گا رب ہمارا اور فنا ہو جائیں اور مر جائیں گی

كُلُّ شَىْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سب چیزیں ، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے حقیقتاً و

الْمُبِيْنُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

صراحتاً نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے حقیقتاً

الْيَقِيْنُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞

و یقیناً نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عالی مرتبت، عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۞ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو نہایت بردبار اور فضل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

مگر اللہ تعالیٰ رب ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار ہے عرش

الْعَظِيْمِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ۞

عظیم کا۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو تمام فضل کرنے والوں سے زیادہ فضل و کرم کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ ۞

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو محبوب رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنِ ۝

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ رحم کرنے والا مسکینوں پر،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى الْمُضِلِّيْنَ ۝

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، ہدایت دینے والا گمراہوں کو،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ ۝

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رہنما ہے گمراہوں کا اور بھٹکے ہوؤں کا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ ۝

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رہنما ہے سوچنے والوں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ ۝ ف[6]

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو جائے پناہ ہے خوفزدوں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، فریاد سننے والا، فریاد کرنے والوں کی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہے کوئی معبود مگراللہ تعالیٰ جو بہتر ہے سب مدد کرنے والوں سے

ف[6] مشکلات کے وقت اس کلمہ شریف کی تکرار سے اطمینانِ قلب اور کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے سب حفاظت کرنے والوں سے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
جو بہتر ہے تمام وارثوں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے

الْحَاكِمِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۞
تمام حاکموں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے رزق دینے والوں سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے فتح کرنے والوں سے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مگر اللہ تعالیٰ جو بہترین بخشنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
جو بہتر ہے رحم کرنے والوں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو واحد (یکتا ہے)

وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ
اور جس کے سب وعدے سچے ہوئے اور جس نے اپنے بندے (محمد رسول اللہ ﷺ) کی مدد کی اور اپنی

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ
فوج کو غالب اور فاتح بنایا اور (کفر کی تمام) جماعتوں کو شکست دی وہ ایک اور واحد ہے اور اس کے بعد

بَعْدَهٗ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ

کوئی شے نہیں ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو کہ نعمت والا ہے

وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ۞

اور اس کے پاس فضل و کرم ہے اور وہی تمام ستائش کا مستحق ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اس کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۞

اس حال میں کہ خالص رکھنے والے ہیں اس کے لیے دین کو اور اگرچہ نا پسند کریں کافر۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[ف7] عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ تعداد اس کی مخلوقات کے اور وزن میں اس کے عرش کے

وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور تعداد میں اتنے کہ وہ راضی ہو جائے اور روشنائی (یعنی وسعت) میں اس کے کلمات کے، نہیں ہے کوئی معبود مگر

اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ

اللہ تعالیٰ جو (صفات میں) ایک صاحب ہے، ذات میں یکتا ہے،

ف7 یہاں کلمہ لا الہ الا اللہ کی تعداد مراد ہے، یعنی یہ کلمہ شریف تعداد میں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ہے اور وزن میں برابر اس کے عرش کے اور اتنی تعداد میں جتنے میں وہ راضی ہو جائے اور وسعت میں اس کے کلمات کے برابر۔ (صفحہ نمبر 9 بھی ملاحظہ فرمائیں)

الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ

ہمیشہ سے ہے، ازلی، ابدی۔ نہیں ہے اس کا کوئی

لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ

مقابل ،اور نہ اس کا کوئی مثل اور نہ کوئی اس کا مشابہ ہے اور نہ اس کا کوئی شریک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے وہ۔ نہ اس کا کوئی شریک ہے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ

تمام ملک اس کا ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی، موت دیتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اور وہ زندہ ہے، اس کو موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۞

وہی اول ہے اور وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

وہ ہر شے کا جاننے والا ہے اس کی مثل کوئی

شَیۡءٌ وَّھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ (حَسۡبُنَا اللّٰہُ[ف8]
چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ
بہترین سہارا اور بہترین مالک اور بہترین

النَّصِیۡرُ) تین بار پڑھیں غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ
مددگار۔ تجھ ہی سے مغفرت چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف

الۡمَصِیۡرُ اَللّٰھُمَّ[ف9] لَا مَانِعَ لِمَآ اَعۡطَیۡتَ
ہم کو لوٹنا ہے اے اللہ نہیں ہے کوئی روکنے والا اس چیز کا جسے تو نے عطا کیا

وَلَا مُعۡطِیَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیۡتَ
اور نہ کوئی دینے والا ہے اس چیز کا جسے تو نے روک دیا اور نہیں ہے انکار کرنیوالا اور رد کرنیوالا اس چیز کا جس کا

ف8 یہ ایسا وظیفہ ہے جس کا ثبوت قرآن حمید میں ملتا ہے۔(وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضۡلٍ)یعنی آفت زدہ لوگوں نے یہ پڑھا۔ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہی بہترین وکیل اور مددگار ہے۔ پروردگار نے ان کی حالت بدل دی اور اپنی جانب سے نعمت عطا کی اور فضل اور مہربانی سے ان کو نوازا۔ گویا قرآن حکیم سے حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ کا وظیفہ ثابت ہے۔ یہ واقعی ہر مشکل کے وقت پڑھنا مفید ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر قسم کی دینی و دنیاوی تکلیفیں دور ہوتی ہیں اور انعام الٰہی کا مستحق ہوتا ہے۔

ف9 تقدیر کا مسئلہ اس دعا نے حل کر دیا ہے۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَکَمۡتُ جس کو دے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس کو وہ نہ دے اس کو کوئی دے نہیں سکتا۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَكَمْتَ وَلَا يَنْفَعُ

تو نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اور نہیں کوئی بدلنے والا اس چیز کا جس کا آپ نے حکم دیا اور کوئی نفع نہیں دے سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّيَ

بختاوری مقابلہ میں اس کی بختاوری کے۔ پاک ہے میرا رب

الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

جو عالی شان، بلند مرتبہ اور بخشنے والا ہے پاک ہے ذات

رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ الْكَرِيْمِ

میرے عالی مرتبہ رب کی جو سب سے برتر اور بخشش کرنے والا، فضل و کرم کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ

پاک ہے میرا رب جو بلند و برتر، فضل و کرم کرنے والا اور

الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ ف10 مَا عَبَدْنَاكَ

بخشنے والا ہے۔ اے بخشنے والے پاک ذات ہے تیری (اے اللہ) نہیں عبادت کی ہم نے

حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ

جیسا کہ عبادت کرنے کا حق ہے۔ پاک ذات ہے تیری (اے اللہ)! نہیں پہچانا ہم نے تم کو

ف10 جس قدر بھی عبادت کی جائے کم ہے اور جس قدر بھی شکر کیا جائے کم ہے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا گر تم خدا کی نعمتوں کا حساب کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے۔ کس کس نعمت کا شکر کیا جائے۔ بے حساب نعمتوں کا شکر اس مختصر سی زندگی میں ناممکن ہے۔

حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ
جیسا کہ حق تھا پہچاننے کا۔ پاک ذات ہے تیری (اے اللہ) نہیں یاد کی ہم نے تیری

حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ
جیسا کہ حق تھا یاد کرنے کا اے اللہ پاک نہیں شکر ادا کیا ہم نے تیرا جیسا

شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ
کہ ادا کرنے کا حق تھا۔ پاک ہے ذات تیری اے اللہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
پاک ہے قدرت تیری اے اللہ تو واحد اور یکتا ہے۔ اے اللہ پاک ہے تو

الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ
اکیلا ہے اور بے نیاز ہے۔ اے اللہ پاک تو ہی بلند کرنے والا ہے آسمانوں کا

بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ
بغیر ستون کے۔پاک ہے ذات اللہ تعالیٰ کی کہ جس نے نہ کوئی

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
بیوی کی اور نہ ہی کوئی اولاد ہے۔پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کی

الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

اس کا ہمسر ہے۔ پاک بادشاہ ہے بڑا پاک

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ

اے اللہ پاک تو ہی مالک ہے، عالم ظاہر اور عالم باطن کا اے اللہ پاک

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ

تیرے ہی واسطے عزت اور عظمت اور قدرت (کاملہ) اور ہیبت

وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ

اور جلال اور خوبیاں اور کمال اور بقاء

وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

اور تعریف اور نور اور نعمتیں اور تمام احسانات ہیں

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

اور بزرگی (ذات) اور بزرگی (صفات) پاک ذات ہے تیری اے بادشاہ

فائدہ 11 وہ پاک ذات جس نے کسی بھی حالت میں اولاد کو پسند نہیں کیا۔ اور یہ تو کفار و مشرکین کا سراسر بہتان ہے کہ خداوند کریم کی لڑکیاں فرشتے ہیں یا عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خداوند کریم کا لڑکا ہے۔ افسوس ہے ان بہتان تراشوں پر جنہوں نے خدا کی ذات کے ساتھ شریک ٹھرائے۔ اسی کی تردید میں سورۃ اخلاص قرآن حکیم میں نازل ہوئی جس نے تمام مشرکین کے غلط عقائد کو باطل کر دیا ہے۔

الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ
ہمیشہ زندہ رہنے والے جو نہ سوتا ہے اور نہ جس کے لیے موت ہے۔تعریف کے قابل،

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ؕ
بڑا پاک ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور ارواح کا رب ہے (پرورش کرنے والا)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
پاک ہے اللہ تعالیٰ اور جملہ حمد و ثنا صرف اللہ کے لیے ہے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ تعالیٰ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کسی میں کوئی قوت اور طاقت نہیں

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
مگر اللہ تعالیٰ کی جو کہ عالی شان اور بلند مرتبہ ہے الٰہی تو

الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بادشاہ ہے (اور تجھی کو بادشاہی سزاوار ہے) ایسا کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، صرف تو

يَا اَللّٰهُ ق12 يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ
اے اللہ، اے مہربان، اے رحم کرنے والے اے بادشاہ،

يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ
اے جملہ عیوب سے پاک، اے سلامتی والے اے امان دینے والے، اے نگہبان،

يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ

اے غالب اے ہر قسم کا اختیار رکھنے والے، اے بڑائی والے، اے پیدا کرنے والے،

يَا بَارِیُٔ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ

اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے بخشش کرنے والے اے زبردست،

يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ

اے بہت بخشنے والے، اے رزق دینے والے،اے مشکل کشا، اے ہر چیز کے جاننے والے،

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ

اے بند کرنے والے روزی کے، اے زیادہ روزی کرنے والے، اے پست کرنے والے، اے بلند کرنے والے،

يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ

اے عزت دینے والے، اے ذلت دینے والے، اے سننے والے،اے دیکھنے والے

يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ

اے انصاف کرنے والے، اے عدل کرنے والے،اے باریکی دیکھنے والے، اے باخبر

يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ

اے بردبار،اے عظمت والے، اے بخشنے والے، اے شکر کرنے والوں کے قدردان،

ف[12] خداوند کریم کے ۹۹ ناموں کو اسمائے حسنٰی کہا جاتا ہے جن کے متعلق قرآن فرماتا ہے (وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا)۔ اللہ تعالیٰ کے اچھے نام ہیں۔ ان ناموں کے ذریعے خدا سے مانگو۔ حدیث میں ہے جو ان ناموں کا ذکر کرے جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ

اے عالی مرتبہ، اے ہر شے سے بڑے، اے حفاظت کرنے والے اے روزی دینے والے،

يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ

اے حساب رکھنے والے، اے بے نیاز اے کرم کرنے والے، اے نگھبان،

يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ

اے دعا قبول کرنے والے اے بڑھانے والے اے ہر چیز کے جاننے والے اے صاحب جودو کرم

يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ

اے بزرگی والے، اے سبب رکھنے والے، اے ہر جگہ حاضر رہنے والے، اے سزاوارِ خداوندی،

يَا وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ

اے کارساز، اے قوت والے اے مضبوطی والے، اے مددگار

يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيْ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

اے تعریف والے، اے ہر شے کو گھیرنے والے، اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ پیدا کرنیوالے

يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے پیدا کرنے والے اے موت دینے والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

والے، اے تونگر، اے بزرگی والے اے اکیلے، اے یکتا،

يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے بے نیاز بے پرواہ اے قدرت رکھنے والے، اے اقتدار والے، اے مقدم کرنیوالے

يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے موخر کرنے والے اے سب سے اول اے سب سے آخر، اے ظاہر،

يَا بَاطِنُ يَا وَالِىُ يَا مُتَعَالِىُ يَا بَرُّ

اے پوشیدہ رہنے والے، اے مالک، اے عالی شان والے اے مہربان

يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ

اے توبہ قبول کرنے والے اے انعام دینے والے، اے بدلہ لینے والے، اے معاف کرنیوالے،

يَا رَءُوْفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ

اے بڑی رحمت کرنے والے، اے خداوند جہاں، اے صاحب جلال اے صاحب انعام و

وَالْاِكْرَامِ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

اکرام، اے پالنے والے اے داد دینے والے، اے جمع کرنے والے،

يَا غَنِىُّ يَا مُغْنِىُ يَا مُعْطِىُ يَا مَانِعُ

اے بے پرواہ، اے غنی کرنے والے، اے عطا کرنے والے، اے باز رکھنے والے گناہوں سے

يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ يَا هَادِىُ

اے ضرر پہنچانے والے، اے نفع پہنچانے والے، اے نور والے اے ہدایت دینے والے

يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ

اے ایجاد کرنے والے، اے ہمیشہ رہنے والے اے مالک، اے غلطیوں سے مبرا

يَا صَبُوْرُ يَا صَادِقُ يَا سَتَّارُ يَا مَنْ

اے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنے والے، اے سچے، اے پردہ پوشی کرنے والے اے وہ کہ

تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ ف13

برتر ہے مشابہت (کسی کی برابری) سے اس کی ذات اور پاک ہے

عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ يَا مَنْ

اپنی جیسی مثال اور خوبیوں سے اس کی ذات اے وہ (اللہ)

دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ

جس کی واحدانیت پر اس کی نشانیاں دلالت کرتی ہیں اور شاہد ہوئی ہیں

ف13 خداوند کریم کی ذات مقدس کو کسی چیز سے مشابہت نہیں دی جاسکتی نہ اس کی صفات عالیہ کو کسی کی صفت سے مماثل ٹھہرایا جا سکتا ہے' وہ ہر لحاظ سے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ یہی اللہ تعالی کی شان اطہر ہے۔ (لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ) اس جیسی کوئی شے نہیں ہے' وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ حضرت علی ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے خداوند قدوس کی وحدانیت کی دلیل ایسے کلمات سے دی جس کو کوئی ادیب فلسفی، حکیم نہیں بیان کر سکتا۔ جس کے ثبوت سے بڑے سے بڑا دشمن دین انکار نہیں کر سکتا۔ آپ نے ان الفاظ سے بہت بڑے بیکراں سمندر کو کوزے میں جمع کیا ہے۔ تمام کائنات خداوند کریم کی قدرت و خالقیت پر ایک بہت بڑی دلیل ہے۔

بِرَبُوْبِیَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ[14] وَاحِدٌ لَّا مِنْ

اس کی ربوبیت کی اس کی مخلوقات، وہ اکیلا ہے بغیر

قِلَّةٍ ۞ وَمَوْجُوْدٌ[15] لَّا مِنْ عِلَّةٍ ۞ یَا مَنْ

کسی قلت کے اور موجود ہے بغیر کسی سبب کے اے وہ (اللہ)

هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ بِالْاِحْسَانِ

جو کہ نیکیوں کی وجہ سے مشہور ہے اور ساتھ احسان کے

مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ

موصوف ہے، مشہور ہے بے انتہا اور موصوف ہے،

بِلَا نِهَايَةٍ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ

بغیر کسی حد کے اول ہے ، قدیم ہے جو بلا ابتدا کے

ف14 ہر گیاہے کہ از زمین روید — وحدہ لاشریک لہٗ گوید

جو چیز زمین سے اگتی ہے وہ الٰہی واحدانیت ایزدی کا ذکر کرتے ہوئے اگتی ہے۔ **دلیل وحدانیت:** واحد ایک ایسا ہے کہ جس میں کمی نہیں ہوسکتی۔ یعنی نصف، تہائی، چوتھائی نہیں ہوسکتا۔ عام طور پر ایک کے حصے ہوسکتے ہیں مگر خداوند کریم کا ایک ہونا ان تمام حصوں کا باطل کر دیتا ہے۔ وہ بے حصہ بلا کم وبیش (واحد) وہ ایک ہے جس کی مثال نہیں ملتی یعنی یہ وہ ایک نہیں جس کو گنتی میں سمجھا جائے یہ ایک وہ ہے صرف تردید (اِلٰهَةً اُخْرٰی) یعنی دوسرے معبودان باطلہ کے لیے استعمال کیا گیا۔ حضرت امیر کبیرؒ نے کس انداز سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت ادیبانہ اور فلسفیانہ طرز پر بیان کیا ہے۔

وَاٰخِرُ كَرِيْمُ بِلَا اِنْتِهَآءٍ وَ غَفَرَ

اور آخر کے کرم کرنے والا بغیر کسی انتہا کے اور بخشتا ہے

ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ۞

گنہگاروں کے گناہ بسبب اپنے کرم اور بردباری کے

يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اے وہ (اللہ) نہیں ہے اس کی مثل کوئی شے اور وہ سننے والا

الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

دیکھنے والا ہے کافی ہے ہمارے واسطے اللہ اور بہترین کارساز،

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا دَآئِمًا

بہترین مولیٰ اور سب سے بہتر مددگار، اے ہمیشہ رہنے والے

ف15 ایسا وجود ہے جس کے لیے کوئی سبب نہیں نہ کسی سبب کی ضرورت ہے جس طرح عام طور پر والدین کے بغیر اولاد نہیں ہوتی۔ کوئی سوچے خداوند کریم بغیر وسیلہ اور سبب کے کیسے پیدا ہوئے۔ اسلامی نقطہ نظر سے اس کا جواب موجود ہے کہ حضرت آدم بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے۔ جنابہ حوا بغیر ماں کے اور حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے تولد ہوئے۔ خدا کی ذات اس سے بلند و برتر ہے۔ وہ حقیقی مالک و خالق کائنات ہے' یہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور اس کو جناب موحدِ ربانی نے کن خوبصورت الفاظ میں واضح کیا۔ ایک انصاف پسند انسان کے لیے خدا کی وحدانیت اور اس کی الوہیت سمجھنے کے لیے یہ عقلی و نقلی دلیل کافی و شافی ہے۔ اس کے بعد کوئی وجہ انکار نہیں ہوسکتی۔ (لَوْ كَانَ فِيْمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) اگر اللہ کے سوا کوئی آسمان و زمین کا مالک ہوتا تو دونوں کا نظام بگڑ جاتا یعنی نظام کائنات قائم نہ رہتا۔

بِلَا فَنَآءٍ وَّ يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّ يَا مُدَبِّرًا

بغیر فنا کے اور اے قائم رہنے والے بلا زوال کے اور اے مدبر

بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا

بلا صلاح کار کے آسان کر ہم پر اور ہمارے والدین پر

كُلَّ عَسِيْرٍ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

تمام دشواریاں، نہیں شمار کر سکتا میں تیری ثنا کو جیسا کہ

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ

خود تو نے ثنا کی اپنی، عزت مند و سربلند ہے

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ

جس نے تیری پناہ لی اور بہت بڑی ہے تیری حمد و ثنا اور پاکیزہ ہیں

اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَ لَآ اِلٰهَ

تیرے تمام نام اور بہت بڑا مرتبہ ہے تیرا اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود،

غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ

کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے

وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ

اور جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے غلبہ اور طاقت سے ، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ

تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ [ف16] كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

کی طرف لوٹ جاتے ہیں سب کام، ہر شے ہلاک ہو جانے والی ہے مگر

وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کا رخ انور، اسی کا فیصلہ آخری فیصلہ اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جانے والے ہو

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

پس کافی ہے اللہ تعالیٰ تیرے لیے اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

بس، ہمارے واسطے اللہ تعالیٰ کافی ہے، سنتا ہے اللہ تعالیٰ جبکہ کوئی شخص

دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ

دعا کرے، نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے پیچھے کوئی مُنتہائے مقصود، جس شخص نے سہارا پکڑا

بِاللّٰهِ فَقَدْ نَجَا سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

اللہ تعالیٰ کا، پس اسے نجات مل گئی، پاک ہے وہ جو ہمیشہ رحمت کرنے والا

ف16 خدائے قدوس مختار کل ہے، اس کے معاملہ میں کوئی مداخلت نہیں کرسکتا وہ بااختیار ہے جو چاہے کرسکتا ہے اور کرنے پر قادر ہے۔ اس کا اعلان بار بار قرآن حکیم میں اس نے کیا ہے (اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ناممکن کو ممکن اور ممکن کو ناممکن بنانے والا صرف وہ ہے، اس معاملے میں نہ کوئی اس کا شریک ہے نہ وزیر اور نہ مشیر ہے (اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ) اس کا مطلب حضرت فریدالدین عطارؒ نے ان اشعار میں بیان کیا ہے۔

اوست سلطان ہر چہ خواہد آں کند ۔۔۔ عالمے را در دمے ویراں کند

آں یکے را ارّہ بر سرمے کشد ۔۔۔ دیگرے را تاج بر سرمے نہند

رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا لَآ اِلٰهَ

رب پروردگار ہے اور ہمیشہ فضل و کرم کرتا رہے گا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مگر اللہ تعالیٰ بردبار، فضل و کرم کرنے والا پاک ہے اللہ تعالیٰ

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اور برکتوں والا اللہ، پالنے والا ساتوں آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

اور پالنے والا عرش عظیم کا اور سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

جو اکیلا ہے، اس کا شریک کوئی نہیں، وہی ہے معبود اللہ اکیلا ہے

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا

(اپنی ذات میں) یکتا ہے (اپنی صفات میں) بے نیاز ہے، اکیلا طاق ہے ہمیشہ زندہ رہنے والا،

دَآئِمًا اَبَدًا ۝ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

ہمیشہ قائم رہنے والا ہمیشہ رہے گا جس کی کوئی انتہا نہیں ہے نہ اسکی زن (بیوی) اور نہ اس کا کوئی

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

فرزند ہے اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

حکومت میں اور نہیں ہے اس کا کوئی نائب بہ سبب

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کمزوری کے اور بڑائی (بیان) کرواس کی جیسی کہ کرنی چاہیے اللہ بہت بڑا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ [ف17] لِدِيْنِنَا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ

کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہمارے دین کے واسطے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا

ہمارے دنیا کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہماری مہمات (ضروریات) کے واسطے،

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا

کافی ہے ہمارے لیے اللہ کسی دشمن کی دشمنی کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے

ف[17] ہر معاملہ میں ہمارے لیے اس کی مدد درکار ہے اور وہی بس ہے (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ) کیا اپنے بندہ کے لیے اللہ تعالیٰ کافی نہیں؟ اس کے جواب میں جناب موحد ربانی نے دین اور دنیا کی مشکلات پر حاسدوں کے حسد پر، کسی شریر کے شر پر، موت کے وقت قبر میں، نکیر ومنکر کے جواب کے وقت' پل صراط کے عبور کرتے وقت' میزان میں عمل کو تولتے وقت، گویا ایک ہمہ وقت خداوند کریم ہمارے شامل حال رہے اور اس کی مدد کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا اور اسی سے ہم مدد کے خواستگار ہیں۔

صفحہ نمبر: 31 ف[18] یعنی حشر میں جبکہ سوالات کیے جائیں گے۔

اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ
اللہ تعالیٰ کسی حاسد کے حسد کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے

كَادَنَا بِسُوْٓءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
جو ہمارا برا چاہتا ہے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ موت کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ
کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ قبر کے وقت (یعنی قبر میں) کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

عِنْدَ الْمَسَآئِلِ [18] حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ
سوالات کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ پل صراط کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ
کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ حساب کے وقت ، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ
میزان کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ جنت

وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
اور دوزخ کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ملاقات کے وقت، کافی ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ، اس پر میرا بھروسہ ہے

وَ اِلَيۡهِ اُنِيۡبُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

سُبۡحَانَ اللّٰهِ مَا اَعۡظَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کتنی عظمت اور بزرگی والا ہے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر

اللّٰهُ سُبۡحَانَ اللّٰهِ مَا اَحۡلَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اللہ تعالیٰ، پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ، کتنا کریم ہے وہ خدا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ اللّٰهِ مَا اَكۡرَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

مگر اللہ تعالیٰ، پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کتنا کریم ہے وہ خدا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ

مگراللہ تعالیٰ جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، محمد (ﷺ)

رَّسُوۡلُ اللّٰهِ حَقًّا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ف19

اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ درود رحمت کاملہ بھیج

ف19 حضور اقدس ﷺ پر کیسا جاودانہ درود بھیجنے کا طریقہ جناب علی ثانیؒ نے بتایا: کہ اے اللہ! حضور ﷺ پر اس وقت بھی درود وسلام بھیج جب درود پڑھنے والے درود پڑھ رہے ہوں اور اس وقت بھی جب لوگ دنیاوی کاموں میں مشغول ہوں یا رات کو سو رہے ہوں یا دیگر عبادات میں مصروف ہوں یعنی کوئی وقت، کوئی لمحہ باقی نہ رہے جب کہ آپؐ کی ذات پر تو اپنی خاص رحمتیں نازل نہ فرمائے۔ ہر وقت امت کی طرف سے درودوں کی ڈالیاں جارہی ہوں اور اس میں کوئی وقت خالی نہ رہے۔ دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام ہماری طرف سے ان پر درود وسلام جاری وساری رہے۔

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ وَصَلِّ

محمد (ﷺ) پر جب بھی ذکر کرنے والے ذکر آپ کا کریں اور درود رحمت کاملہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

فرما محمد (ﷺ) پر جب بھی غافل رہیں آپؐ کی یاد سے

الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا

غافل رہنے والے، راضی ہیں ہم اللہ تعالیٰ جیسے رب سے

وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور اسلام جیسے دین سے اور محمد (ﷺ)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

جیسے نبی اور رسول سے اور قرآن کریم جیسے

اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ

امام سے اور کعبہ جیسے قبلہ سے اور نماز جیسے

فَرِيْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ

فریضہ سے اور مسلمانوں جیسے بھائیوں سے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ

وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ [20] وَبِالْمُرْتَضٰى

اور حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمان ذی النورینؓ اور حضرت علی المرتضےؓ

اَئِمَّةً ۞ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ
جیسے ائمہ اور پیشواؤں سے راضی رہے اللہ تعالیٰ ان

اَجْمَعِيْنَ ۞ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ
سب لوگوں سے، مبارک ہو نئی صبح

وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ
اور مبارک ہو اچھا دن اور مبارک ہوں دونوں فرشتے کراما کاتبین (جو نیکی اور بدی لکھنے والے ہیں)

الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيَّاكُمَا اللهُ تَعَالٰى
جو عادل گواہ ہیں، زندہ رکھے تم دونوں کو اللہ تعالیٰ

فِيْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِيْ اَوَّلِ
آج کے دن پہلے پہر میں لکھو تم دونوں

صَحِيْفَتِنَا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ہمارے نامہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اورتم دونوں گواہ ہواس پر کہ ہم نے شہادت دی ہے کہ نہیں کوئی معبود

ف20 حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوں ؓ کا نکاح یکے بعد دیگرے حضرت عثمان ؓ سے ہوا تھا اس لیے آپ ؓ کا لقب ذوالنورین پڑ گیا۔ جس کا مطلب ہے دونوروں والے۔

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ
(یا حاکم) سوائے اللہ تعالیٰ کے جو واحد ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور شہادت دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ
تحقیق محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، ان کو بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
ہدایت کے ساتھ اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کریں دین ہدیٰ (دین حق) کو

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ
تمام دینوں پر اگرچہ برا مانیں تمام مشرک اس

الشَّهَادَةِ نَحْيٰ وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا
گواہی پر، ہم زندہ ہیں اور اس شہادت پر ہم مریں گے اور اسی شہادت پر

نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعُوْذُ
ہم اٹھائے جائیں گے (قیامت کے دن) اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے، پناہ مانگتا ہوں

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ
ساتھ اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعے اور واسطے سے، شر سے

مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
اس چیز کے جو اس نے پیدا کیا ہے، شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے اچھا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
شروع کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جو پروردگار ہے زمین کا اور پروردگار ہے آسمانوں کا،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ
شروع کرتا ہوں اس خدا کے نام سے جس کی وجہ سے نہیں ضرر پہنچا سکتی کوئی

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
شے زمین کے اندر اور نہ آسمانوں میں اور وہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلْحَمْدُ [ف21] لِلّٰهِ الَّذِیْ
سننے والا، جاننے والا ہے، سب حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے

اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا [ف22] وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ
زندہ کیا ہمیں مرنے کے بعد اور اسی کی طرف پھر دوبارہ اٹھ کر

وَالنُّشُوْرُ وَاَصْبَحْنَا [ف23] وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
اور ایک ایک کر کے جانا ہے اور ہم نے صبح کی اور تمام مخلوق نے صبح کی

ف21 حدیث شریف میں وارد ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمیشہ خواب سے بیدار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

ف22 یہاں مرنے سے مراد سونا ہے اور زندہ ہونے سے مراد جاگنا ہے نیند سے

ف23 مغرب کے بعد اگر پڑھا جائے تو بجائے (اَصْبَحْنَا) کے (اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ) پڑھیں۔
(ترجمہ) ہم نے شام کی اور ساری دنیا نے شام کی، یعنی جو دن کو پیدا ہوا اللہ کے لیے پیدا ہوا اور جو شام کو پیدا ہوا اللہ کے لیے پیدا ہوا۔

لِلّٰہِ وَالْعِزَّۃُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَآءُ

اللہ کے لیے اور عزت اور عظمت اور بڑائی

وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰہِ

اور دبدبہ اور بادشاہی اور روشن دلیل واسطے اللہ کے ہے

وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰہِ وَاللَّیْلُ وَالنَّهَارُ

اور جملہ نعمتیں (ظاہری) اور نعمتیں (باطنی) اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں اور رات اور دن

لِلّٰہِ وَمَا سَکَنَ فِیْهِمَا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ

واسطے اللہ کے ہے اور چیزیں جو شب و روز رہتی ہیں اس میں واسطے اللہ وحدہ

الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا[ف24] عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ

زبردست کے ہیں (یعنی اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں) صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور

کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا

کلمہ اخلاص پر (یعنی سچائی کے ساتھ) اور شریعت پر اپنے نبی

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

ف24 مغرب کے بعد حسب مذکور (اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ) ہی پڑھیں۔

(ترجمہ) ہم نے شام کی اور ساری دنیا نے شام کی۔

مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا

اورملت پراپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی جوحق کے شیدااور مسلمان تھےاورنہیں تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

مشرکین میں سے، رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ

اور فرشتوں کی اور نبیوں اور پیغمبروں اور

عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا

عرش عظیم اٹھانے والے فرشتوں کی اور تمام مخلوقات کی اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان سب

السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ

پر سلام اور رحمتیں اللہ کی اور برکتیں ہوں، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ف25 اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے اللہ کے بھیجے ہوئے رسولؐ رحمت خدا

ف25 مستند روایات کے مطابق جناب علی ثانیؒ نے سترہ سلام حضور کی خدمت میں روضہ اقدس پر حاضری دے کر پیش کیے اور جب شفیع المذنبین کے سلام پر پہنچے' الہام ہوا کہ اس کو تین بار پڑھیں چنانچہ آپ نے تین مرتبہ (اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَلَیکَ یَا شَفِیعَ الْمُذْنِبِیْنَ) پڑھا۔ چونکہ آپ نے سترہ سلام پڑھے اس لیے میں نے مناسبتاً اضافی سلام نہیں لکھا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے محبوب خدا کے،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے دوست خدا کے،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبیؐ اللہ کے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے،

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے جس کو بہترین بنایا اللہ تعالیٰ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی جس کو برگزیدہ کیا

اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

اللہ نے رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی

اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

کہ جس کو بھیجا اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اے وہ ہستی جس کو سنوارا اللہ تعالیٰ نے ، رحمت خدا اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
آپ ﷺ پر اے وہ ہستی جس کو بخشا اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ
اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی کرم و فضل کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ
رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی عزت دی جس کو

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اے سردار پیغمبروں کے، رحمت خدا اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ
آپ ﷺ پر اے پیشوا متقیوں کے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ [ف26] النَّبِيِّيْنَ
اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے مہر نبیوں کی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

رحمت خدا اور سلام ہو آپؐ پر اے سفارش کرنے والے گناہگاروں کے ،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے بھیجے ہوئے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

پروردگار عالمین کے، رحمت اللہ کی اور فرشتوں کی

وَاَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ

اور پیغمبروں اور رسولوں کی اور عرش اٹھانے والے فرشتوں کی

وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تمام مخلوقات کی اوپر ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور آپ ﷺ پر، ان پر سلام

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور رحمت ہو اللہ کی اور برکتیں اس کی، اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر

ف[26] خاتم بمعنی مہر مگر یہاں مراد آخری نبیؐ۔ جس طرح مہر آخر میں لگائی جاتی ہے اسی طرح آپ ﷺ انبیاء کے آخر میں آئے، آپ ﷺ کے بعد کسی نبی کا احتمال ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّنَ لَانَبِيَّ بَعْدِيْ) میں آخری نبیؐ ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ
ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے اگلوں پر اور رحمت ہو

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے پچھلوں پر اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى
اوپر ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں (جہاں تیرے فرشتے ہیں)

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
یوم قیامت تک اور رحمت ہو اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَصَلِّ
حضرت محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں اور رحمت ہو

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
تمام انبیاء اور پیغمبروں پر

وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى
اور تمام فرشتوں مقربین پر

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
اور تیرے صالح بندوں پر اور تیرے

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ
تمام فرمانبرداروں پر اور رحم فرما ہم پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تمّت بالخیر

دُعَائے رِقَاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفَتِّحَ
الٰہی! اے گردنوں کے مالک (یعنی جسم و جان کے مالک) اور اے کھولنے والے

الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا
دروازوں (رحمت) کے اور اے مہیا کرنے والے اسباب کے مہیا فرما ہمارے واسطے

سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا اَللّٰهُمَّ
اس چیز کو جس کو ہم حاصل نہیں کر سکتے، الٰہی!

اجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اٰمِنِيْنَ

مشغول کر دے ہم کو اپنے کام میں کہ ہم تیرے

بِعَدْلِكَ اٰئِسِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ

عدل کی وجہ سے محفوظ و مامون رہیں اور تیری مخلوق سے بے نیاز رہیں تجھ سے لولگائے رکھیں

بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ

اور تیرے غیروں سے دل نہ لگائیں، تیری قضا پر راضی رہیں

بِقَضَآئِكَ صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ

تیری آزمائشوں پر صابر رہیں، تیری بخششوں

لِعَطَآئِكَ شَاكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ مُتَلَذِّذِيْنَ

پر قانع رہیں اور تیری نعمتوں پر شاکر رہیں، تیرے ذکر میں لذت پائیں

بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ

تیری کتاب میں فرحت اور تجھی کو رات کے پہروں

بِكَ فِيْ اٰنَآءِ الَّيْلِ وَ اَطْرَافِ النَّهَارِ

میں اور دن کے گوشوں میں پکارتے اور یاد کرتے رہیں

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا وَ مُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ

دنیا سے متنفر رہیں اور محبت کریں آخرت سے

مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ

تیرے وصال اور ملاقات کے آرزو مند رہیں

اِلٰى جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ رَبَّنَا

اور تیری بارگاہ کی طرف متوجہ اور موت کے لیے تیار رہیں، اے رب ہمارے!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا

عطا فرما ہم کو جو وعدہ کیا ہے تو نے بذریعہ اپنے رسولوں کے، اور نہ

تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

رسوا کرنا ہم کو قیامت کے دن، بے شک تو نہیں ہے

الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ

وعدے کے خلاف کرنے والا، الٰہی! بنا دے اپنی توفیق

رَفِيْقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا

کو ہمارا رفیق اور راہ راست بنا دے ہمارا طریقہ

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ

الٰہی! ہم کو کامیاب فرما ہمارے مقاصد میں، اور قبول فرما

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ہماری توبہ، بے شک تو ہے توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا،

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کیساتھ

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

زندہ ہیں اور تیرا نام لیتے ہی ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہم کو لوٹنا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

الٰہی! عطا فرما ہم کو لذت نظر (دیدار کا شرف)

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے روئے مبارک کا اور شوق اپنی ملاقات کا، الٰہی!

اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ

دکھا ہم کو حق کو حق اور عطا فرما ہم کو اس کے اتباع کی توفیق

وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَارْزُقْنَا اِجْتِنَابَهٗ

اور دکھا ہم کو باطل کو باطل اور توفیق دے ہم کو باطل سے بچنے کی

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا

الٰہی دکھا کو حقیقتیں اشیاء کی جیسی کہ وہ ہیں،

هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا

ہمیں اسلام پر موت دے اور شامل کر دے

بِالصّٰلِحِيْنَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ
ہم کو اپنے صالح بندوں میں اور دفع کر ہم سے شر ظالموں کا

وَشَارِكْنَا فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَبِّهْنَا
اور شریک کر ہم کو ایمان والوں کی دعاؤں میں اور ہوشیار کر ہم کو

عَنْ نَّوْمَةِ الْغٰفِلِيْنَ وَارْزُقْنَا
نیند سے غافلوں کی اور عطا کر ہم کو

شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَدْخِلْنَا
شفاعت پیغمبروں کے سردار کی (یعنی حضرت محمد ﷺ) اور داخل فرما ہم کو

الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
جنت میں سلامتی کے ساتھ اپنی امان میں اور حشر کر ہمارا ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ [ف 27] (ثَلَاثًا)
متقیوں کے اور خلاصی دے ہم کو نار دوزخ سے اے پناہ دینے والے

اَللّٰهُمَّ [ف 28] اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
الٰہی بخش دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
الٰہی رحم فرما امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ الٰہی مدد فرما

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

الٰہی کھول دے دروازے (رحمت کے) امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

الٰہی اصلاح فرما امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی، الٰہی! مشکلات اور مصائب دور فرما

عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

ف27 یعنی تجھ سے ڈرنے والوں کے ساتھ

ف28 کس قدر اخوّت اور مودّت کا اظہار ان داعیہ میں کیا گیا ہے۔ اے پروردگار! میں ہر دعا میں امت حبیب کو شامل رکھتا ہوں اور ان کی مشکلات بھی آسان فرما اور ان کے گناہوں سے درگزر فرما۔ یہ اس حدیث کی تعمیل میں ہے جو کچھ اپنے لیے چاہو اور پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو۔ جو دعا خلوص سے دوسروں کے لیے کی جاتی ہے اس سے اپنی دعا بھی مستجاب ہوگی۔ لہٰذا جناب امیر کبیر نے ہر دعا میں امت کو شامل کیا ہے۔

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
الٰہی! عزت دے امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ
صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ الٰہی! عظمت و اعزاز فرما

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
الٰہی! درگزر فرما (گناہوں سے) امت محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ
اللہ علیہ وسلم سے۔ اے اللہ محبوب رکھنے والے

التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ
توبہ کرنے والوں کو ہماری توبہ قبول فرما لے اور اے امان دینے والے خوف ذدوں کو

اٰمِنَّا وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَيَا
ہم کو امان دے اور اے رہنما حیرت ذدوں کے، ہماری رہنمائی فرما اور اے

هَادِىَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا وَيَا غِيَاثَ
ہدایت دینے والے گمراہوں کو ہمیں ہدایت فرما اور اے فریاد سننے والے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ [29] اَغِثْنَا وَيَا رَجَآءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ

فریادیوں کے ہماری فریاد سن لے، اور اے امید گاہ مایوسوں کی

لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ

نہ قطع فرما ہماری امیدیں اور اے رحم کرنے والے گناہگاروں پر

اِرْحَمْنَا وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْ لَنَا

ہم پر بھی رحم فرما اور اے گناہ بخشنے والے گناہگاروں کے ہمارے گناہ بھی بخش دے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

اور دور فرما ہم سے تمام برائیاں اور موت دینا ہمیں

مَعَ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

اپنے نیک بندوں کے ساتھ، الٰہی! ہمارے گناہ بخش دے، الٰہی!

اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا

ہمارے عیبوں کو چھپالے، الٰہی! کھول دے ہمارے سینوں کو

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا

الٰہی! محفوظ رکھ ہمارے دلوں کو الٰہی! روشن فرما ہمارے دلوں کو

ف[29] اے فریادیوں کے فریادرس ہماری فریاد کو پہنچ اور ناامیدوں کے امیدگاہ ہماری آس مت توڑ۔ کیسی اعلیٰ دعا ہے۔ یہ سب دعاؤں کا نچوڑ ہے یعنی تیرے سوا کوئی فریادرس اور مشکل کشا نہیں، تو حاجت روا اور دستگیر ہے، تو میری فریاد سن لے۔ اس میں کوئی شک نہیں تو میری دعا قبول بھی کرسکتا ہے اور رد بھی کرسکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ

الٰہی! آسان کر دے ہمارے کاموں کو، الٰہی! پوری کر دے

مُرَادَنَا اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ

ہماری مرادوں کو، الٰہی! ہماری ناتمام چیزوں اور کوششوں کو تمام کر۔ الٰہی!

نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

نجات دے ہم کو اس چیز سے جس سے کہ ہم ڈرتے ہیں اے پوشیدہ رکھنے والے مہربانیوں کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا

الٰہی! بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو، اور ہمارے بزرگوں کو

وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا

اور ہمارے اساتذہ کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے پیاروں کو (یعنی جن سے ہم محبت کرتے ہیں)

وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ

اور ہمارے رشتہ داروں کو اور قرابتداروں کو اور ان لوگوں کو جن کے حقوق ہیں

بقیہ صفحہ 50 لیکن تیرا یہ اعلان ہے (لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ) میری رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اس لیے میری یہ التماس ہے کہ مجھے ناامید نہ کر، اگر کوئی بوجہ تاخیر اجابت دعا یا بموجب مشیت ایزدی (وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے اچھی نہیں ہوتی۔ اس لیے کہ تم انجام امور سے بے خبر ہوتے ہو تو پھر بھی میں حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کو پیش نظر رکھ کر اپیل دائر کرتا ہوں (وَلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا) (سورہ مریم) تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ لہٰذا میری دعا قبول فرما اور میں مایوسی سے لوٹنا نہیں چاہتا۔ ایں شان بندگی است

عَلَيْنَا وَ لِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
ہم پر اور تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

السَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ
اور بچا لے ہم کو اے ہمارے رب شر سے اس چیز کے جسے آپ نے پیدا کیا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ الْقَبْرِ
اور بچالے ہم کو عذاب آگ سے (دوزخ) اور عذاب قبر سے

وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ احْشُرْنَا مَعَ
اور عذاب قیامت کے دن سے اور حشر کرنا ہمارا ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ
متقیوں کے اور پرہیزگاروں کے الٰہی! بتوسّل عزت

هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ اِفْتَحْ لَنَا
اِس اورادِ فتحیہ کے کھول دے

اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَ الْكَرَامَاتِ
دروازے ہم پر اپنی عنایات کے اور کرامات کے

وَ وَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا
اور توفیق دے ہم کو طاعت (اپنی) اور عبادت کی اور محفوظ رکھ ہم کو

مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ
آفتوں سے اور بلاؤں سے اور برکت دے ہمارے

لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ
رزق میں اور نیکیوں میں الٰہی

احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا
بچالے ہم کو اے بچانے والے تمام بلاؤں سے

وَالْاَمْرَاضِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
اور تمام مرضوں سے اور رحمت کاملہ ہو اللہ تعالیٰ کی

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اس کی اچھی مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ۝ ط
سب پر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ (الفاتحۃ ۴)

نَسۡتَعِیۡنُ بِرَسُوۡلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (نسائی ۱۳۶)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ

(سورۃ بنی اسرائیل ۸۲)

آیَاتِ طَیِّبَات

دَافِعِ بَلِیَّات

(سی وسه آیات)

حضرت ابن نجار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک وہ شخص جس نے ان تینتیس (۳۳) آیات کی تلاوت رات کے وقت کی اُس رات اُسے سات (۷) نقصان والی چیزیں اور آنے والا چور نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور صبح تک ان کی جان، اہل وعیال اور مال محفوظ رہتے ہیں۔

حضرت شعیب بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم ان آیات کو ''آیات الحرز'' کہتے ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''آیات الحرز'' سو بیماریوں کی شفاء ہیں اور ان بیماریوں میں جنون، برص اور جذام وغیرہ کو بھی شمار کیا۔

محمد بن علی فرماتے ہیں میں نے ان آیات کو اپنے ایک فالج زدہ بوڑھے پر پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے فالج کی بیماری سے شفاء عطا فرمادی۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرِّ منثور میں ان تمام بیماریوں کا ذکر کیا ہے۔ابن سیرین نے ان آیات کو ایک سفر کے دوران پڑھا، ستر مرتبہ کے قریب چور چوری کیلئے اُن کے گھر آئے لیکن ان کے اوران کے رفقاء کے مال تک نہ پہنچ سکے۔

حضرت ابو الحسن زید فاروقی مجددی نور اللہ مرقدہ خانقاہ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی فرماتے ہیں:

یہ ''تینتیس آیات'' کا مجموعہ سحر (جادو) کے لئے مفید ہے اور شیاطین کے فساد اور چوروں اور درندوں کی آفتوں کے لئے ایک لئے ایک عظیم حرز (حفاظت) ہے اگر ان آیات کو کسی برتن پر لکھ کر

پانی سے اس کو دھو کر مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) کو پلایا جائے یا ان آیات کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا جائے یا خود مسحور ان آیات کو پڑھ لے تو وہ باذن اللہ شفایاب ہوگا اور جو شخص ان مبارک آیتوں کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھ لیا کرے تو وہ اللہ کی امان میں رہے گا اور اس پر کسی بری دعا یا رجعت کا اثر نہ ہوگا اور شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ان تینتیس آیتوں پر سورۃ فاتحہ اور سورہ جن کی ابتدائی چار آیتیں اور چاروں قل کا اضافہ بعض بزرگوں نے کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ
بدلہ کے دن کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما دے ۔ راستہ

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ
اُن لوگوں کا جن پر تونے انعام کیا نہ اُن کا جن پر غضب کیا گیا

وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ؑ الفاتحة: ۱ تا ۷
نہ اُن کا جو گمراہ ہوئے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی
الٓمّٓ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ
ہے پرہیزگاروں کے لئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ
نماز۔ اور جو کچھ ہم نے دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا

قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ البقرۃ : ۱ تا ۵ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
کامیاب ہیں اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿﴾ ع البقرۃ : ۱۶۳
اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں نہائت مہربان رحم کرنے والا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے اور سب کو تھامنے والا نہ اُسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
آتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
زمین میں ہے۔ کون ہے جو سفارش کرے اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا
وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ نہیں

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
احاطہ کرسکتے اُسکے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا
اُسکی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں

یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ
تھکاتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وہ بلند مرتبہ عظمت والا ہے نہیں ہے

اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙۚ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ
زبردستی دین میں بے شک ہدایت سے گمراہی جدا ہو گئی ہے

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ
پس تحقیق اُس نے حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا ٹوٹنا نہیں

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

اُس کو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ اُن کا مددگار ہے

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۵

جو ایمان لائے اور وہ اُنہیں نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

جو لوگ کافر ہوئے اُن کے ساتھی گمراہ کرنے والے ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ

وہ اُنہیں نکالتے ہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع البقرۃ: ۲۵۵ تا ۲۵۷

دوزخی ہیں وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اگر تم

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اُسے چھپاؤ حساب لے گا تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ اُس کا۔ پھر جس کو وہ چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول ﷺ نے مان لیا

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
جو کچھ اُس کی طرف اُترا اُس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے بھی۔ سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا
ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر۔ نہیں

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
فرق کرتے ہم اُسکے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان انہوں نے کہا ہم نے سُنا

وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسکی گنجائش کے مطابق اُسکے لئے (اجر) ہے

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
جو اُس نے کمایا اور اُس پر (عذاب) ہے جو اُس نے کمایا۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر بیٹھیں۔ اے ہمارے رب ہم پر نہ ڈال

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
بوجھ جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
اے ہمارے رب ہم سے نہ اُٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور درگزر کر

عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
تو ہم سے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا آقا ہے۔

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرة : ۲۸۴ تا ۲۸۶
پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ نے گواہی دی کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں

وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اور علم والوں نے (بھی) وہی حاکم ہے انصاف کے ساتھ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ال عمران : ۱۸
بڑا زبردست حکمت والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

چھ دن میں پھر متمکن ہوا عرش پر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ

ڈھانکتا ہے رات سے دن کو طلب کرتا ہے دن رات کو تیزی سے اور (پیدا فرمایا)

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط

سورج، چاند اور ستاروں کو وہ سب پابند اُس کے حکم کے

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

اُسی کے لئے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے ربُّ العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط

دُعا کرو اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۞ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي

بیشک اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو اور نہ فساد پھیلاؤ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط

زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد اور دُعا مانگو اُس سے ڈرتے ہوئے اور اُمید کرتے ہوئے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ الاعراف: ۵۴تا۵۶

بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے نیکوکاروں سے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

آپ فرمایئے اللہ کہہ کر پُکارو ، یا رحمان کہہ کر پُکارو جس نام سے اُسے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

پُکارو اُسکے سارے نام ہی اچھے ہیں اور نہ تو بلند آواز سے

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

نماز پڑھو اور نہ بالکل آہستہ آہستہ پڑھو اور تلاش کرو اُن دونوں

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ

کے درمیان (معتدل) راستہ۔ آپ فرمایئے سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے نہیں

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

بنایا کسی کو اپنا بیٹا اور نہیں ہے اُس کا کوئی شریک حکومت

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

نہیں اُس کا کوئی مددگار درماندگی میں اور اُس کی بڑائی بیان کرو

تَكْبِيْرًا ۝ ع بنی اسرآئیل: ۱۱۰ تا ۱۱۱ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کمال درجہ کی بڑائی۔ کیا تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تجھے پیدا کیا

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

بے مقصد اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے پس بہت بلند اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
جو بادشاہ حقیقی ہے نہیں کوئی معبود بجز اسکے وہ مالک ہے عزت والے عرش کا

الْكَرِيْمِ ۞ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ
جو پوجتا ہے اللہ تعالٰی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
جس کی اُس پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُسکے رب کے پاس ہے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۞ وَقُلْ رَّبِّ
بلاشُبہ نہیں کامیاب ہوں گے حق کا انکار کرنے والے۔ اور آپ یوں عرض کرواے میرے رب

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸
بخش دے اور رحم فرما ہم سب پر تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ۞ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ۞ فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے پرے باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی پھر خوب جھڑکنے والوں کی پھر قرآن کی تلاوت

ذِكْرًا ۙ۞ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ۞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کرنے والوں کی کہ تمہارا رب ایک ہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ۞ اِنَّا
اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور وہ مالک ہے مشرقوں کا۔ بلا شبہ

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ
ہم نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے سنگھار سے

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا
اور اُسے محفوظ کردیا ہے ہر سرکش شیطان سے۔ نہیں

يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ
سُن سکتے کان لگا کر عالمِ بالا کی باتوں کو اور پتھراؤ کیا جاتا ہے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
اُن پر ہر طرف سے اُن کو بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے عذاب ہے

وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
دائمی۔ مگر جو شیطان کچھ جھپٹ لینا چاہتا ہے تو تعاقب کرتا ہے اُس کا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۙ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
تیز شُعلہ۔ پس آپ اُن سے پوچھیئے آیا وہ زیادہ مظبوط ہیں

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
خلقت کے اعتبار سے یا جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ہے بیشک ہم نے پیدا کیا ہے اُنہیں

طِيْنٍ لَّازِبٍ ۞ والصّٰٓفّٰت: ۱ تا ۱۱
لیس دار کیچڑ سے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
اے گروہ جن و اُنس اگر تم میں طاقت ہے

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو تم نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ۝ فَبِاَيِّ
نکل کر بھاگو تم نہیں نکل سکتے بجز سلطان کے۔ پس تُم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے بھیجا جائے گا تُم پر شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ
آگ کا اور دھواں پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے۔ پس تُم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ الرّحمٰن: ۳۳ تا ۳۶
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
اگر ہم نے اُتارا ہوتا اس قرآن کو کسی پہاڑ پر تو آپ اُس کو دیکھتے

خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
کہ وہ جھک جاتا اور پاش پاش ہوجاتا اللہ کے خوف سے۔ اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کو تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہ غور اور فکر کریں۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞

جاننے والا ہر چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو وہی بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں سب کا بادشاہ نہایت مقدس

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سلامت رکھنے والا امان بخشنے والا نگہبان عزت والا زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞

متکبّر ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ اُس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

وُہی اللہ سب کا خالق سب کو پیدا کرنے والا صورت بنانے والا سارے خوبصورت نام

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اُسی کے ہیں اُسکی تسبیح کررہے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ الحشر : ۲۱ تا ۲۴

اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

آپ فرمایئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بڑے غور سے سُنا ہے (قرآن کو) جنوں کی ایک

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ

جماعت نے۔ پس اُنہوں نے جا کر بتایا ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے راہ دِکھاتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ہدایت کی پس ہم اُس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ہرگز شریک کرنے والے نہیں کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ۝ وَّ اَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور بیشک اعلیٰ و ارفع ہے ہمارے رب کی شان نہ اُسنے کسی کو

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ

اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور ہمارے احمق کہتے ہیں

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ الجن : ۱ تا ۴

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ناروا باتیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ

آپ فرمائیے اے کافرو میں پرستش نہیں کیا کرتا (اِن بُتوں کی) جن کی تم کرتے ہو

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس خدا کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں کبھی عبادت

مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ

کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ؑ الکٰفرون

کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین ہے میرے لیے میرا دین ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ

(اے حبیب) فرما دیجیے وہ اللہ ہے یکتا اللہ صمد ہے اُس نے کسی کو

يَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ع الاخلاص

اُس کا کوئی ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

آپ عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اُس نے پیدا کیا

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور اُن کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۝ع الفلق

جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

اے حبیب عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۙ
کی۔سب انسانوں کے معبود کی۔بار بار وسوسہ ڈالنے والے چُھپ چُھپ کر حملہ کرنے والے کے

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ
شر سے جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ

الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۞ ع الناس
جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

سَیِّدُ الۡاِسۡتِغۡفَارُ

ف
اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ
اے اللہ تو ہی میرا پالنے والا ہے۔تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

وَ اَنَا عَبۡدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهۡدِكَ وَ وَعۡدِكَ
کیا۔اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں بقدر اپنی طاقت کے تیرے عہد و

ف امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں حضرت شداد بن اوس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سید الاستغفار کو پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے گا اور شام سے پہلے مر جائے گا تو وہ اہلِ جنت سے ہے (یعنی جنتی ہے) اور جو کوئی رات میں پڑھ لے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

پیمان پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے برے اعمال کے شر سے پناہ مانگتا

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ

ہوں تو نے مجھ پر جو انعام کیے ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

معترف ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کے بخشنے والا

اِلَّآ اَنْتَ ۞ (بخاری شریف)

تیرے سوا کوئی نہیں۔

دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے اللہ رب العزت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور اُن پر اپنی خاص

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ

رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔ اے اللہ رب العزت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

تمام مومن مردوں، اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ
ان میں سے جو زندہ ہیں یا فوت ہو چکے سب کی مغفرت کاملہ فرما۔ بلا شبہ تو قریب

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
ترین سننے والا ہے اور تو ہی اپنے کرم سے دعاؤں کا سننے والا ہے۔

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِىْ وَ بِهِمْ عَاجِلًا وَّ
اے اللہ رب العزت! میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی

اٰجِلًا فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ
میں، دین و دنیا اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایان شان ہو اور

اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا
ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا جس کے ہم لائق ہوں بلا شبہ تو ہی

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ
نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا بادشاہ ہے جو نہایت محترم

كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔

ف اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ پر میرا بھروسہ ہے

وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا

اور تو رب ہے عرشِ عظیم کا۔ تو جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور تو

لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ نہیں قوّت اور طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند و برتر

الْعَظِیْمِ ؕ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ

عظمت والا ہے۔ مجھے یقین ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ

اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

اپنے نفس کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے والے کے شر سے ۔ تو نے پکڑ رکھا ہے

بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ

اس کی پیشانی کو بیشک میرا رب صراطِ مستقیم (سیدھی راہ پر) ہے۔

ف حضرت ابوالدرداؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح شروع دن میں اِن کلمات کو پڑھ لے اسے شام تک کوئی مُصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شخص آخر دن میں پڑھ لے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

ایں دعا ہر روز یکبار بخواند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ

اللہ ربّ العزّت (ہر عیب سے) پاک ہے۔ (یہ کلمہ) میزان کو بھرنے والا ہے، علم کی انتہا اور خوشنودی کی رسائی ہے

وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ

اس کا عرش کے وزن کے برابر ثواب ہے۔ کہیں بھی پناہ اور نجات اس کے سوا نہیں ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ

''میں اس کی پاکیزگی'' تمام جفت وطاق اعداد کی گنتی اور اس کے پورے کلمات کے شمار کے برابر

وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بیان کرتا ہوں اور اس سے اس کی رحمت کے طفیل سلامتی کا طلبگار رہوں اور نہ کوئی ڈر ہے اور نہ کوئی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ

قوت سوائے اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر میرے لیے خداوندِ تعالیٰ ہی کافی ہے جو بہترین

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

کارساز، اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کے بہترین انسان حضرت محمد ﷺ اور ان کی تمام

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

آل پر درود پاک بھیجے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں تیری رحمت کے ذریعہ سے رحم چاہتا ہوں

فضائل مسبعاتِ عشر

یہ وظیفہ بزرگانِ دین سے منقول اوران کے معمولات سے ہونے کے باعث بڑی برکت کا حامل ہے۔ اس کی فضیلت کے بارے میں حضرت شیخ ابراہیم تمیمیؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں بیت اللہ شریف میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام جلوہ افروز ہوکر فرمانے لگے کہ مسبعاتِ عشر پڑھا کرو۔ چاہیے تو روزانہ بوقت قبل طلوع وغروبِ آفتاب پڑھنا ورنہ کم ازکم عمر میں اسے ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ پڑھنے والے کو ثوابِ کثیر ملے گا۔

شیخ ابراہیم تمیمی علیہ رحمۃ نے ثواب کے بارے میں پوچھا تو حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا کہ اس کا ثواب حضرت امام المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا۔ انہوں نے پوچھا کہ زیارت کس طرح میّسر آسکتی ہے۔ فرمایا کہ روزانہ مسبّعاتِ عشر پڑھتے رہو اور ایک روز شام کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو نہ کرنا اور عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت دو نفل زیارت کی نیّت سے پڑھ کر باوضو قبلہ رُخ سو جانا۔ انہوں نے اسی طرح کیا تو خواب میں فرشتے انہیں آسمانوں پر لے گئے، بہشت کی سیر کرائی جس میں دو محل بہت ہی خوبصورت نظر آئے۔ انہوں نے فرشتوں سے پوچھا کہ یہ دونوں محل کس خوش نصیب کے لئے ہیں۔ فرشتوں نے بتایا یہ تمہارے لئے ہیں اور اسی طرح کے محل ہر اس شخص کو ملیں گے جو تمہاری طرح مسبّعاتِ عشر روزانہ پڑھتا رہے گا۔

شیخ ابراہیم تمیمیؒ فرماتے ہیں کہ بہشت کے اندر میں نے انبیاء و ملائکہ کی صفوں میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو جلوہ فرما دیکھا۔ جلدی سے بصد ادب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔ سرکارِ مدینہ کی نظرِ کرم دیکھ کر عرض گذار ہوا کہ یارسول اللہ! مسبّعات عشر کا ثواب کیا ہے؟ ارشاد ہوا کہ اس کا باقاعدگی سے وِرد رکھنے والے کے تمام گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ فرشتے ایک سال تک اس کے نامہء اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھتے۔ اس کا پڑھنے والا مصائب وآلام سے محفوظ رہتا ہے اور

مرنے سے پہلے بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لیتا ہے،صرف نیک بخت ہی اسے پڑھ سکتا ہے۔

کہتے ہیں کی شیخ ابراہیم تمیمیؒ اس خواب کے بعد چار ماہ زندہ رہے اوراس عرصہ میں مسبّعات عشر کے اجرو ثواب پر مطلع ہوجانے کے باعث اسے باقاعدگی سے پڑھتے رہے۔کہا جاتا ہے کہ اس عمل کی برکت سے انہیں بھوک اور پیاس کی تنگی مطلقاً محسوس نہیں ہوتی تھی۔

منقول ہے کہ ایک شخص مسبّعات عشر کا ایسا عامل تھا کہ سفر وحضر کسی حالت میں ناغہ نہیں کرتا تھا۔ایک دفعہ دوران سفر اسے راہزنوں نے گھیر لیا اور قریب تھا کہ اُسے ہمیشہ کی نیند سلا دیں کہ اچانک ایک جانب سے دس سوار نمودار ہوئے اورانہوں نے بڑی پھرتی سے راہزنوں کے سر قلم کر کے رکھ دیے۔اُس شخص نے اپنے محسنوں کا شکریہ ادا کیا اوراُن سے پوچھا کہ وہ کون ہیں تو اُن سواروں نے بتایا کہ ہم مسبّعات عشر ہیں جو تیری مدد کے لیے انسانی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں۔اُس شخص نے اپنے محسنوں سے برہنہ سر (ننگے سر) تشریف لانے کی وجہ پوچھی،اُنہوں نے بتایا کہ اِس وجہ سے ہے کہ آپ مسبّعات عشر پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف نہیں پڑھا کرتے تھے،جو ہماری دستارِفضیلت ہے۔بس قاری کو چاہیے کہ ہر مسبّعہ سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھا کرے نیز یہ مبارک وظیفہ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھے:۔

1. شروع کرنے سے پہلے تمام گناہوں سے توبہ کرے۔
2. حرام اور مشتبہ روزی سے مکمل طور پر پرہیز کرے۔
3. امر بالمعروف ونہی عن المنکر میں حتیٰ الامکان کوشاں رہے۔
4. حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری طرح مدّنظر رکھے۔
5. ہر وقت اپنا محاسبہ کرتا رہے اور وساوس کو دفع کرے۔
6. جہاں تک ہوسکے تہجد،شب بیداری وآہِ سحر گاہی کو معمول بنائے۔
7. پڑھتے وقت حضورِقلب کا خیال رکھے۔

مُسَبَّعَاتِ عَشَر

یعنی سات بار پڑھی جانے والی دس چیزیں۔
ہر ایک کو مع بسم اللہ سورج غروب و طلوع ہونے سے پہلے پڑھیں

۱۔ سورۃ فاتحہ ۷ بار ۲۔ سورۃ النّاس ۷ بار ۳۔ سورۃ الفلق ۷ بار

۴۔ سورۃ اخلاص ۷ بار ۵۔ سورۃ الکافرون ۷ بار ۶۔ آیۃ الکرسی ۷ بار

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ رب العزّت ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور وہ سب سے بڑا ہے۔ اور خدائے بزرگ و برتر کے سوا نہ کوئی ڈر ہے اور نہ ہی کوئی طاقت۔

الْعَظِيْمِ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

اس کی جملہ مخلوقات اور اس کی ذاتِ عالی کی خوشنودی اور اس کے عرش کے وزن

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ ۷ بار ۸۔ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اس کے تمام کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ ربّ العزّت! درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
ہمارے آقا و مولا، نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ اور ان کی ازواجِ مطہرات جو کہ تمام مسلمانوں کی مائیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ
ہیں، ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تونے درود نازل فرمایا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور برکتیں نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
ہمارے آقا و مولیٰ نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی ازواجِ مطہرات پر جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
تمام مسلمانوں کی اور ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تونے برکتیں نازل فرمائیں

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ۷ بار
تمام جہانوں میں بلاشبہ تو ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
اے اللہ ربّ العزّت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور ان پر اپنی خاص رحمت فرما

رَبَّيَانِیْ صَغِیْرًا ۞ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔ اے اللہ ربّ العزّت مغفرت فرما تمام

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ
مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں یعنی ان میں سے جو زندہ ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ
یا فوت ہو چکے ہیں، بلا شبہ تو قریب ترین سننے والا ہے ہماری دعاؤں کو

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ۷ بار ۱۰۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ
اپنے کرم سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ ربّ العزّت!

افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا
میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں، دین و دنیا

وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا
اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایانِ شان ہو اور ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا

مَا نَحْنُ لَهٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ
جس کے ہم لائق ہوں بلاشبہ تُو ہی نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا ہے بادشاہ ہے

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ ۷ بار
جو نہایت محترم، مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔

ختم خواجگان رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلَمۡ نَشۡرَح	بَابِسمِ اللّٰہ	۷۹	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلۡاِخۡلَاص	بَابِسمِ اللّٰہ	۱۰۰۱	مرتبہ
سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الۡحَاجَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الۡبَلِیَّات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الۡاَمۡرَاض		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَاب		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیۡبَ الدَّعۡوَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡن		۱۰۰	مرتبہ

تاریخ اشاعت اورادِ فتحیہ: مئی، جون 2012ء